



# مخصوص نمازیں و دعائیں

نام کتاب : مخصوص نمازیں و دعائیں  
ناشر : الصراط ٹورس  
تعداد : ۵۰۰  
سنہ طباعت : جنوری ۲۰۰۵ء  
پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی-۹۔

## فہرست

۸۶	آیت الکرسی کی تاثیر	۱۰	۱۔ سورہ یٰسین کی عظمت	۱
۸۹	دعائے صبحی قریش کا حاصل	۱۱	۲۔ سورہ فتح کی خوبیاں	۲۰
۹۹	تعقیبات بعد از ہر نماز	۱۲	۳۔ سورہ رحمٰن کی بلندی	۳۲
۱۰۰	تعقیبات نماز فجر	۱۳	۴۔ سورہ واقعہ کی فضیلت	۴۲
۱۰۲	تعقیبات نماز ظہر	۱۴	۵۔ سورہ ملک کے محاسن	۵۴
۱۰۴	تعقیبات نماز عصر	۱۵	۶۔ سورہ مزمل کی خصوصیات	۶۲
۱۰۵	تعقیبات نماز مغرب	۱۶	۷۔ سورہ مدثر کے امتیازات	۶۷
۱۰۶	تعقیبات نماز عشاء	۱۷	۸۔ سورہ دھر کی اچھائیاں	۷۴
۱۰۹	چند مجرب دعائیں بعد از نماز	۱۸	۹۔ سورہ نباہ کی رفعت	۸۱
۱۰۹	دعائے طلب رزق	۱۹		
۱۱۰	دعائے حفظ ایمان	۲۰		

۲۱۸	دعائے سرلیح الاجابت	۳۲	۲۱۔ دعائے فرج	۱۱۲
۲۲۲	دعائے حضرت مہدیؑ	۳۳	۲۲۔ دعائے غریق	۱۱۳
۲۲۵	دعائے مضامین عالیہ	۳۴	۲۳۔ نادر علی صغیر	۱۱۴
۲۴۲	ہفتہ وار زیارت معصومینؑ	۳۵	۲۴۔ قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں	۱۱۵
۲۶۵	حدیث کساء	۳۶	۲۵۔ دعائے کمیل	۱۲۰
۲۷۸	نماز شب (تہجد)	۳۷	۲۶۔ دعائے عہد	۱۴۵
۲۷۹	نماز جعفر طیار	۳۸	۲۷۔ دعائے ندبہ	۱۵۳
۲۹۵	نماز مغفرت والدین	۳۹	۲۸۔ دعائے سمات	۱۸۰
۲۹۷	نماز غفیلہ	۴۰	۲۹۔ دعائے توسل	۲۰۰
۳۰۱	نماز وحشت قبر	۴۱	۳۰۔ دعائے رفع مشکلات	۲۱۴
۳۰۳	استغاثہ برائے امام زمانؑ	۴۲	۳۱۔ دعائے فرج	۲۱۶

۳۴۶	۵۴۔ نماز حضرت امام علی نقیؑ	۳۰۹	۴۳۔ نماز حضرت رسول اللہؐ
۳۴۸	۵۵۔ نماز حضرت امام حسن عسکریؑ	۳۱۴	۴۴۔ نماز حضرت علیؑ
۳۵۳	۵۶۔ نماز امام زمانؑ	۳۲۳	۴۵۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
۳۵۶	۵۷۔ نماز مسجد جمکران	۳۲۷	۴۶۔ نماز حضرت امام حسنؑ
۳۵۷	۵۸۔ نماز وقت حاجت	۳۲۹	۴۷۔ نماز امام حسینؑ
۳۶۲	۵۹۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ	۳۳۱	۴۸۔ نماز امام زین العابدینؑ
۳۶۴	۶۰۔ تحفہ نماز (معصومین علیہ السلام)	۳۳۳	۴۹۔ نماز امام محمد باقرؑ
۳۶۸	۶۱۔ وقت مصیبت کی نماز	۳۳۷	۵۰۔ نماز امام جعفر صادقؑ
۳۷۱	۶۲۔ نماز وقت خوف	۳۳۹	۵۱۔ نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ
۳۷۲	۶۳۔ نماز دفع درد	۳۴۲	۵۲۔ نماز امام رضاؑ
۳۷۴	۶۴۔ نماز شب دفن	۳۴۴	۵۳۔ نماز امام محمد تقیؑ

۳۹۲	۷۶۔ نماز نافلہ مغرب	۳۷۶	۶۵۔ نماز مغفرت
۳۹۳	۷۷۔ نماز بعد مغرب	۳۷۷	۶۶۔ نماز عفو
۳۹۴	۷۸۔ نماز بعد مغرب	۳۷۹	۶۷۔ نماز استغفار
۴۰۱	۷۹۔ نماز غفلت	۳۸۱	۶۸۔ نماز توبہ
۴۰۳	۸۰۔ نماز بے گناہ	۳۸۳	۶۹۔ نماز وسعت رزق
۴۰۴	۸۱۔ نماز نافلہ عشاء	۳۸۵	۷۰۔ نماز وسوسہ
۴۰۴	۸۲۔ نماز جمعہ	۳۸۶	۷۱۔ نماز حصول مال و عزت
۴۰۶	۸۳۔ نماز شب شنبہ	۳۸۷	۷۲۔ نماز وقت سفر
۴۰۷	۸۴۔ نماز یوم شنبہ	۳۹۱	۷۳۔ نماز نافلہ صبح
۴۰۸	۸۵۔ نماز شب یکشنبہ	۳۹۱	۷۴۔ نماز نافلہ ظہر
۴۰۹	۸۶۔ نماز یوم یکشنبہ	۳۹۲	۷۵۔ نماز نافلہ عصر

۴۱۱	نماز شب دوشنبہ	۸۷۔
۴۱۳	نماز روز دوشنبہ	۸۸۔
۴۱۵	نماز شب سہ شنبہ	۸۹۔
۴۱۶	نماز روز سہ شنبہ	۹۰۔
۴۱۹	نماز شب چہار شنبہ	۹۱۔
۴۲۰	نماز روز چہار شنبہ	۹۲۔
۴۲۱	نماز شب پنج شنبہ	۹۳۔
۴۲۳	نماز روز پنج شنبہ	۹۴۔
۴۲۵	نماز شکر	۹۵۔
۴۲۷	آداب زیارت	۹۶۔

کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتیٰ کہ صراط، میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ الْعَصْرِ اَذْرِ كُنَّا

## سورہ یسین کی عظمت

صادق آل محمد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس

ہے کہ بانیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی

۴

اور جو کچھ مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے ”سبحان اللہ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔“

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قرآن الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد

۳

تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر سے حسنات حاصل ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَسَّ (۱) وَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ (۲) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (۴) تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (۵) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (۷)

۶

بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیوں کہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھوکہ پئے تو ہزار شفا نئیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے

۵

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى  
الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ (٨) وَ جَعَلْنَا مِنْ  
بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا  
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (٩) وَ سَوَاءٌ  
عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ  
(١٠) إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ التَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ  
الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ، فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ  
كَرِيمٍ (١١) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَ  
نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ ءَاتَاهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ

٤

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ (١٢) وَ اضْرِبْ  
لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ، إِذْ جَاءَهَا  
الْمُرْسَلُونَ (١٣) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ  
فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمُ  
مُرْسَلُونَ (١٤) قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ  
مِثْلُنَا، وَ مَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ، إِنْ  
أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ (١٥) قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا  
إِلَيْكُمُ لَمُرْسَلُونَ (١٦) وَ مَا عَلَيْنَا إِلَّا  
الْبَلْغُ الْمُبِينُ (١٧) قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ،

٨

لَعِنَ لَمْ تَسْهَوْا لَنَرُجْمَتِكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا  
عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٨) قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ،  
إِنِ ذُكِّرْتُمْ، بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (١٩)  
وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ  
يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ (٢٠) اتَّبِعُوا مَنْ لَا  
يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَ هُمْ مُّهْتَدُونَ (٢١) وَ مَا  
لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ  
(٢٢) ءَاتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدْنِ  
الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

٩

وَ لَا يُنْقِذُونِ (٢٣) إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَلٍ  
مُّبِينٍ (٢٤) إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ  
(٢٥) قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي  
يَعْلَمُونَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي  
مِنَ الْمُكْرَمِينَ (٢٧) وَ مَا أَنْزَلْنَا عَلَى  
قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُودٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا  
كُنَّا مُنْزِلِينَ (٢٨) إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً  
وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِمْدُونَ (٢٩) يَحْسِرَةُ  
عَلَى الْعِبَادِ، مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا

١٠

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ  
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ  
(٣٦) وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ، نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ  
فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِي  
لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا، ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ  
(٣٨) وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ  
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (٣٩) لَا الشَّمْسُ  
يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ  
النَّهَارِ، وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (٤٠) وَ

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (٣٠) أَلَمْ يَرَوْا كَمْ  
أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا  
يَرْجِعُونَ (٣١) وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا  
مُحْضَرُونَ (٣٢) وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ  
الْمَيْتَةُ، أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ  
يَأْكُلُونَ (٣٣) وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ  
نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ  
(٣٤) لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ، وَمَا عَمِلَتْهُ  
أَيْدِيهِمْ، أَفَلَا يَشْكُرُونَ (٣٥) سُبْحَنَ

اللَّهُ، قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعِم  
مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ، إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي  
ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٤٧) وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا  
الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (٤٨) مَا يَنْظُرُونَ  
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ  
يَخِصِّمُونَ (٤٩) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَ  
لَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (٥٠) وَنُفِخَ فِي  
الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ  
يَنْسِلُونَ (٥١) قَالُوا يَوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

آيَةٌ لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ  
الْمَشْحُونِ (٤١) وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا  
يَرْكَبُونَ (٤٢) وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا  
صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ (٤٣) إِلَّا  
رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (٤٤) وَإِذَا  
قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٤٥) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ  
مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ  
(٤٦) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ

رَبِّ رَحِيمٍ (٥٨) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا  
 الْمُجْرِمُونَ (٥٩) أَلَمْ أَعْهَدِ إِلَيْكُمْ بِبَنِي  
 آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ، إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ  
 مُبِينٌ (٦٠) وَ أَنْ اعْبُدُونِي، هَذَا صِرَاطٌ  
 مُسْتَقِيمٌ (٦١) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا  
 كَثِيرًا، أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (٦٢) هَذِهِ  
 جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (٦٣) اصْلَوْهَا  
 الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (٦٤) الْيَوْمَ نَخْتِمُ  
 عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

مَرْقَدِنَا، هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ  
 الْمُرْسَلُونَ (٥٢) إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً  
 وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ  
 (٥٣) فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا  
 تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٤) إِنَّ  
 أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ  
 (٥٥) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى  
 الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ (٥٦) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ  
 وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ (٥٧) سَلَامٌ، قَوْلًا مِنْ

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا  
 أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (٧١) وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ  
 فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (٧٢) وَ  
 لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ، أَفَلَا يَشْكُرُونَ  
 (٧٣) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ  
 يُنصَرُونَ (٧٤) لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ، وَ  
 هُمْ لَهُمْ جُنُودٌ مُحْضَرُونَ (٧٥) فَلَا  
 يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ، إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا  
 يُعْلِنُونَ (٧٦) أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

أَرْجُلَهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (٦٥) وَلَوْ  
 نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا  
 الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ (٦٦) وَلَوْ نَشَاءُ  
 لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَاتَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا  
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (٦٧) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ  
 نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ (٦٨) وَ  
 مَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ، إِنْ هُوَ إِلَّا  
 ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ (٦٩) لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ  
 حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (٧٠)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ (۸۲) فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ  
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۳)

## سورہ فتح کی خوبیاں

اس سورہ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مگر  
صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ  
جو شخص اپنی جان و مال اور عزت و ناموس کی حفاظت چاہتا  
ہے وہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو  
پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا

۲۰

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (۷۷) وَ  
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ، قَالَ مَنْ  
يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (۷۸) قُلْ  
يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ، وَهُوَ بِكُلِّ  
خَلْقٍ عَلِيمٌ (۷۹) الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ  
الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ  
تُوقَدُونَ (۸۰) أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ  
مِثْلَهُمْ، بَلَىٰ، وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (۸۱)

۱۹

لِيَزِدَاؤُوا إِيْمَانًا مَّعَ إِيْمَانِهِمْ، وَلِلَّهِ جُنُودُ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا  
حَكِيمًا (۴) لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ  
فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَكَانَ ذَلِكَ  
عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا (۵) وَيُعَذِّبُ  
الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ  
الَّذِينَ ظَنُّوا بِاللَّهِ ظَنًّا سَوْءًا،  
عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ، وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

۲۲

کہ تو میرا بندہ ہے، اور فشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص  
بندوں میں شامل کر دو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ  
مند اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (۱) لِيَغْفِرَ لَكَ  
اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ  
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا  
(۲) وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا (۳) هُوَ  
الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

۲۱

وَلَعَنَهُمْ وَاعَدَ لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَ سَاءَتْ  
مَصِيرًا (٦) وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ، وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (٧)  
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا (٨)  
لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُعْزِرُوهُ وَ تُوقِرُوهُ،  
وَ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ آصِيلًا (٩) إِنَّ الَّذِينَ  
يُيَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُيَايِعُونَ اللَّهَ، يَدُ اللَّهِ فَوْقَ  
أَيْدِيهِمْ، فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى  
نَفْسِهِ، وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

٢٣

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (١٠) سَيَقُولُ لَكَ  
الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ  
أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا  
لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ  
اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ  
نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا  
(١١) بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَ  
الْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ زَيْنَ ذَلِكَ فِي  
قُلُوبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَ السَّوءِ، وَ كُنتُمْ قَوْمًا

٢٢

بُورًا (١٢) وَ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ  
فَإِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا (١٣) وَلِلَّهِ  
مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ، يَغْفِرُ لِمَنْ  
يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ، وَ كَانَ اللَّهُ  
عَفُورًا رَحِيمًا (١٤) سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ  
إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا  
نَتَّبِعْكُمْ، يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ، قُلْ  
لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ،  
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا، بَلْ كَانُوا لَا

٢٥

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (١٥) قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ  
مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْرُكُمْ إِلَى يَوْمِ أُولَىٰ بِأَسِ  
شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ، فَإِنْ تُطِيعُوا  
يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا، وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا  
تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٦)  
لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَ لَا عَلَى  
الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَ لَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ،  
وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ  
تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ، وَ مَنْ يَتَوَلَّ

٢٦

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا (١٧) لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ  
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ  
وَآتَاهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (١٨) وَ مَغَانِمَ كَثِيرَةً  
يَأْخُذُونَهَا، وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا  
(١٩) وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً  
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَ كَفَّ أَيْدِيَ  
النَّاسِ عَنْكُمْ، وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَ  
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (٢٠) وَ أُخْرَى

٢٤

لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا، وَ  
كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (٢١) وَ لَوْ  
قَتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا  
يَجِدُونَ وِلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا (٢٢) سُنَّةَ اللَّهِ  
الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ، وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ  
اللَّهِ تَبْدِيلًا (٢٣) وَ هُوَ الَّذِي كَفَّ  
أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَنِ مَكَّةَ  
مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ، وَ كَانَ اللَّهُ  
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (٢٤) هُمْ الَّذِينَ

٢٨

كَفَرُوا وَ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ  
الْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ، وَ لَوْلَا  
رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَ نِسَاءُ مُؤْمِنَاتٍ لَمْ  
تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوُّوهُمْ فَتَصِيَّبَكُمْ مِنْهُمْ  
مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ  
مَنْ يَشَاءُ، لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٢٥) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ  
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ عَلَى

٢٩

الْمُؤْمِنِينَ وَ الزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ كَانُوا  
أَحَقَّ بِهَا وَ أَهْلِهَا، وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمًا (٢٦) لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَا  
بِالْحَقِّ، لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ  
اللَّهُ آمِنِينَ، مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ  
مُقَصِّرِينَ، لَا تَخَافُونَ، فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا  
فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (٢٧)  
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ  
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَ كَفَى

٣٠

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (٢٩)

## سورہ رحمن کی بلندی

حضرت امام مویٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ مبارک رحمن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو۔ نیز حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ سورہ رحمن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

۳۲

بِاللَّهِ شَهِيدًا (٢٨) مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَ  
الَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا  
مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا، سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ  
مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ، ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ،  
وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ، كَزُرْعٍ أَخْرَجَ  
شَطِئَتَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَى  
سُوْقِهِ يَعِجِبُ الزُّرَّاعُ لِيَغِظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ،

۳۱

يَسْجُدِينَ (٦) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ  
الْمِيزَانَ (٧) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (٨) وَ  
أَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا  
الْمِيزَانَ (٩) وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ  
(١٠) فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ  
(١١) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ  
(١٢) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (١٣)  
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ  
(١٤) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

۳۴

السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ رحمن پڑھے اور فبائی الآء ربکمما تکذبان کے بعد لا بشیء من الآئک رب اکذب کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورہ رحمن پڑھنے اور فبائی الآء ربکمما تکذبان کے بعد لا بشیء من الآئک رب اکذب کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ (١) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (٢) خَلَقَ  
الْإِنْسَانَ (٣) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (٤) الشَّمْسُ وَ  
الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

۳۳

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ (٢٦) وَ يَبْقَى وَجْهَهُ  
رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٢٧) فَبَيِّ  
الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٢٨) يَسْأَلُهُ مَنْ فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ  
(٢٩) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٣٠)  
سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ (٣١) فَبَيِّ الْآءِ  
رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٣٢) يَمَعُشَرِ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ  
إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا، لَا تَنْفُذُونَ

٣٦

(١٥) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (١٦)  
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)  
فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (١٨) مَرَجَ  
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا  
يَبْغِيَانِ (٢٠) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ  
(٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ  
(٢٢) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٢٣) وَ  
لَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ  
(٢٤) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٢٥)

٣٥

(٤١) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٤٢)  
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ  
(٤٣) يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ  
(٤٤) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٤٥) وَ  
لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ (٤٦) فَبَيِّ  
الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٤٧) ذَوَاتَا أَفْنَانٍ  
(٤٨) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٤٩)  
فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ (٥٠) فَبَيِّ الْآءِ  
رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٥١) فِيهِمَا مِنْ كُلِّ

٣٨

الْأَبْشُلُطِنِ (٣٣) فَبَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ  
تَكْذِبِينَ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمْ شَوَاظٌ مِنْ  
نَارٍ وَ نَحَاسٌ فَلَا تَتَّصِرْنَ (٣٥) فَبَيِّ الْآءِ  
رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٣٦) فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ  
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبَيِّ الْآءِ  
رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ  
عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (٣٩) فَبَيِّ الْآءِ  
رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ (٤٠) يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ  
بِسِيمَتِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ

٣٧

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٦١) وَمِنْ  
 دُونِهِمَا جَنَّتَنِ (٦٢) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبَنِ (٦٣) مُدْهَمَّتَنِ (٦٤) فَبَايَ الْآءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٦٥) فِيهِمَا عَيْنُ  
 نَضَّاحَتَنِ (٦٦) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ  
 (٦٧) فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ  
 (٦٨) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٦٩)  
 فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حَسَنَاتٌ (٧٠) فَبَايَ الْآءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٧١) حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ (٥٢) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبَنِ (٥٣) مُتَكَيِّئَتَانِ عَلَى فُرُشٍ  
 مَبْطَأَيْنَهَا مِنْ اسْتَبْرَقٍ، وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ  
 (٥٤) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٥٥)  
 فِيهِنَّ قَصِرَاتُ الطَّرْفِ، لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ  
 قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (٥٦) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبَنِ (٥٧) كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ  
 (٥٨) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٥٩)  
 هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (٦٠)

## سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص  
 ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت  
 وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں  
 کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام  
 فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا  
 تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں  
 میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھیں گا اور نہ  
 محتاج ہوگا۔ نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا  
 اور حضرت امیر المؤمنین کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے

الْخِيَامِ (٧٢) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ  
 (٧٣) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ  
 (٧٤) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (٧٥)  
 مُتَكَيِّئَتَانِ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ  
 حَسَانٍ (٧٦) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ  
 (٧٧) تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٧٨)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِيْحَتِيْ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ

۴۴

کہ عثمان ابن عفان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کروں! کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری ملک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب

۴۳

اَلْمَشْئَمَةِ، مَا اَصْحَبُ الْمَشْئَمَةِ (۹) وَ السَّبِقُونَ السَّبِقُونَ (۱۰) اُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (۱۱) فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ (۱۲) ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (۱۳) وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (۱۴) عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۱۵) مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مَتَقَبِّلِيْنَ (۱۶) يَطُوْفُوْنَ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۷) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقٍ، وَ كَاسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۱۸) لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (۱۹) وَ فَاَكْهَةٌ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ

۴۶

وَاذْفَعْ عَنِّيْ هٰذِيْنَ بِحَقِّ الْاِمَامِيْنَ السَّبِيْطِيْنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱) لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۲) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۳) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا (۴) وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا (۵) فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا (۶) وَ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (۷) فَاصْحَبُ الْمُيْمَنَةِ، مَا اَصْحَبُ الْمُيْمَنَةِ (۸) وَ اَصْحَبُ

۴۵

مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (٣٣) وَفُرْشٍ  
مَرْفُوعَةٍ (٣٤) إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً (٣٥)  
فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا (٣٦) غُرُبًا أَتْرَابًا  
(٣٧) لَا صُحْبَ الْيَمِينِ (٣٨) ثَلَاثَةٌ مِّنَ  
الْأَوَّلِينَ (٣٩) وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (٤٠) وَ  
أَصْحَبُ الشِّمَالِ، مَا أَصْحَبُ الشِّمَالِ  
(٤١) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (٤٢) وَظِلٍّ  
مِّنْ يَّحْمُومٍ (٤٣) لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ  
(٤٤) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ

٢٨

(٢٠) وَلَحْمٍ طَيَّرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢١) وَ  
حُورٌ عِينٌ (٢٢) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ  
(٢٣) جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢٤) لَا  
يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (٢٥) إِلَّا  
قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا (٢٦) وَأَصْحَبُ  
الْيَمِينِ، مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ (٢٧) فِي  
سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (٢٨) وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ  
(٢٩) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ (٣٠) وَمَاءٍ  
مَّسْكُوبٍ (٣١) وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (٣٢) لَا

٢٩

شَرِبَ (٥٥) الْهِيمِ هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ  
(٥٦) نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ  
(٥٧) أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ (٥٨) ئَأَنْتُمْ  
تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (٥٩) نَحْنُ  
قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ  
(٦٠) عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ  
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ (٦١) وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ  
النُّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (٦٢)  
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ (٦٣) ئَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ

٥٠

(٤٥) وَ كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ  
الْعَظِيمِ (٤٦) وَ كَانُوا يَقُولُونَ، إِذَا مِتْنَا وَ  
كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا ئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧) أَوْ  
أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (٤٨) قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ  
الْآخِرِينَ (٤٩) لَمَجْمُوعُونَ، إِلَىٰ مِيقَاتِ  
يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٥٠) ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ  
الْمُكَذِّبُونَ (٥١) لَا كِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ  
رَقُومٍ (٥٢) فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٥٣)  
فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (٥٤) فَشَرِبُونَ

٢٩

أَمْ نَحْنُ الزَّرْعُونَ (٦٤) لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ  
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (٦٥) إِنَّا  
لَمُغْرَمُونَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ  
(٦٧) أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (٦٨)  
ئَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ  
الْمُنزِلُونَ (٦٩) لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا  
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ (٧٠) أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي  
تُورُونَ (٧١) ئَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ  
نَحْنُ الْمُنشِئُونَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

۵۱

تَذِكْرَةً وَ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (٧٣) فَسَبِّحْ  
بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٧٤) فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ  
النُّجُومِ (٧٥) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعْلَمُونَ  
عَظِيمٍ (٧٦) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (٧٧) فِي  
كِتَابٍ مَّكْنُونٍ (٧٨) لَا يَمَسُّهُ إِلَّا  
الْمُطَهَّرُونَ (٧٩) تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
(٨٠) أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ  
(٨١) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ  
(٨٢) فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ (٨٣) وَ

۵۲

حَمِيمٍ (٩٣) وَتَصَلِّيَةً جَحِيمٍ (٩٤) إِنَّ  
هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ  
رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٩٦)

## سورہ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت  
ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو  
شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات  
پائے گا۔ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف  
جیسا حسن پائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

۵۳

أَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ (٨٤) وَ نَحْنُ أَقْرَبُ  
إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ (٨٥) فَلَوْلَا  
إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (٨٦) تَرْجِعُونَهَا إِنْ  
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (٨٧) فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ  
الْمُقَرَّبِينَ (٨٨) فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ وَجَنَّتْ  
نَعِيمٍ (٨٩) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ  
الْيَمِينِ (٩٠) فَسَلَّمَ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ  
الْيَمِينِ (٩١) وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ  
الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ (٩٢) فَنُزِّلُ مِنْ

۵۳

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ (۲) الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا، مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ، فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ (۳) ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ (۴) وَ

۵۶

سورہ ملک سورہ مانعہ ہے اس لئے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذابِ قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقتِ شب پڑھے تو صاحبِ برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'انها وقية من عذاب القبر۔'

۵۵

(۹) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (۱۰) فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ، فَنُحِقُوا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ (۱۱) إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (۱۲) وَأَسِرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۱۳) أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (۱۴) هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

۵۸

لَقَدْ رَأَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ (۵) وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (۶) إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ (۷) تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ، كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (۸) قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ، فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ، إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ

۵۷

يُنْصِرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ الْكَافِرُونَ  
الْأَفْيُ غُرُورٍ (٢٠) آمَنُ هَذَا الَّذِي  
يَرْزُقُكُمْ إِنَّ أَمْسَكَ رِزْقَهُ، بَلْ لَّجُوا فِي  
عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (٢١) أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى  
وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى  
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢٢) قُلْ هُوَ الَّذِي  
أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ  
الْأَفْئِدَةَ، قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٢٣) قُلْ هُوَ  
الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

٢٠

مِنْ رِّزْقِهِ، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (١٥) ثَامِنْتُمْ مَّنْ  
فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا  
هِيَ تَمُورُ (١٦) أَمْ آمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ  
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُونَ  
كَيْفَ نَذِيرٍ (١٧) وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (١٨) أَوَلَمْ يَرَوْا  
إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَيَقْبِضْنَ، مَا  
يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ، إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
بَصِيرٌ (١٩) آمَنُ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

٥٩

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ  
يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ (٣٠)

## سورہ مزمل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ  
جو شخص سورہ مزمل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ  
سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک  
اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ  
زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر  
علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز

٢٢

(٢٤) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ (٢٥) قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ، وَ  
إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٢٦) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً  
سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا  
الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ (٢٧) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ  
أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَ مَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا، فَمَنْ  
يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ (٢٨) قُلْ  
هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَا بِهِ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا،  
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٢٩)

٢١

محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص  
بہ نیت دفعِ عسرت بعد نمازِ عشاء اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے  
تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (۱) قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (۲)  
نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (۳) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ  
وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (۴) إِنَّا سَنُلْقِي  
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (۵) إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ  
أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا (۶) إِنَّ لَكَ فِي

۶۳

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (۷) وَادْكُرِ اسْمَ  
رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (۸) رَبُّ الْمَشْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا  
(۹) وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ  
هَجْرًا جَمِيلًا (۱۰) وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ  
أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا (۱۱) إِنَّ  
لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا (۱۲) وَطَعَامًا ذَا  
غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا (۱۳) يَوْمَ تَرْجُفُ  
الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيرًا

۶۴

مَّهِيلًا (۱۴) إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا،  
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ  
رَسُولًا (۱۵) فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ  
فَأَخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا (۱۶) فَكَيْفَ تَتَّقُونَ  
إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا (۱۷)  
إِلَ السَّمَاءِ مُنْفِطِرِينَ، كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا  
(۱۸) إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ  
إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (۱۹) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ  
تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلَاثِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثَ وَ

۶۵

طَائِفَةً مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ، وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ  
وَالنَّهَارَ، عَلِمَ أَنْ لَّنْ نُحِصُّهُ فَبَابَ  
عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، عَلِمَ  
أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ  
يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ  
اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ،  
فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا  
الزَّكَاةَ وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا، وَمَا  
تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

۶۶

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا، وَاسْتَغْفِرُوا  
اللَّهُ، إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۲۰)

## سورہ مدثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآب کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے

تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعاء کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں حاجت کے لئے دعاء کرے گا وہ برآئے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَأَنْذِرْ (۲) وَرَبِّكَ

(۱۶) سَارُ هَقَّةً صَعُودًا (۱۷) إِنَّهُ فَكَّرَ وَ  
قَدَّرَ (۱۸) فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قَتَلَ  
كَيْفَ قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ  
وَبَسَرَ (۲۲) ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ (۲۳)  
فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ (۲۴) إِنْ  
هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵) سَأُصْلِيهِ سَقَرَ  
(۲۶) وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ (۲۷) لَا تُبْقِي  
وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوْ آحَةُ لِّلْبَشَرِ (۲۹) عَلَيْهَا  
تِسْعَةَ عَشَرَ (۳۰) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ

فَكَبَّرُ (۳) وَثِيَابَكَ فَطَهَّرُ (۴) وَالرُّجْزَ  
فَاهْجُرُ (۵) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرُ (۶) وَ  
لِرَبِّكَ فَاصْبِرُ (۷) فَإِذَا يُقْرِ فِي النَّاقُورِ (۸)  
فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ (۹) عَلَى  
الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ (۱۰) ذَرْنِي وَمَنْ  
خَلَقْتُ وَحِيدًا (۱۱) وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا  
مَّمْدُودًا (۱۲) وَبَنِينَ شُهُودًا (۱۳) وَ  
مَهْدُتٌ لَهُ تَمْهِيدًا (۱۴) ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ  
أَزِيدَ (۱۵) كَلَّا، إِنَّهُ كَانَ لِإِتْنَا عَنِيدًا

النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً، وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا  
فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا، لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا  
يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ، وَ  
لِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ  
الْكُفْرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا،  
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ  
يَشَاءُ، وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ، وَمَا  
هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ (٣١) كَلَّا وَالْقَمَرِ

٤١

(٣٢) وَالْيَلِيلِ إِذْ أَدْبَرَ (٣٣) وَالصُّبْحِ إِذَا  
أَسْفَرَ (٣٤) إِنَّهَا لَا تُحْدَى الْكُبَرِ (٣٥)  
نَذِيرًا لِلْبَشَرِ (٣٦) لِمَن شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ  
يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (٣٧) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا  
كَسَبَتْ رَهِيْنَةً (٣٨) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ  
(٣٩) فِي جَنَّتٍ، يَتَسَاءَلُونَ (٤٠) عَنِ  
الْمُجْرِمِينَ (٤١) مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ  
(٤٢) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (٤٣) وَ  
لَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ (٤٤) وَ كُنَّا

٤٢

يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ، هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى  
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

### سورہ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و  
آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پیے گا تو وہ  
اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو  
جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس  
سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا۔

٤٣

نَحْوُضُ مَعَ الْخَائِضِينَ (٤٥) وَ كُنَّا  
نُكَذِّبُ بَيُّومِ الدِّينِ (٤٦) حَتَّى آتَانَا الْيَقِينَ  
(٤٧) فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ  
(٤٨) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذِكْرَةِ مُعْرِضِينَ  
(٤٩) كَانَتْهُمْ حُمْرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ (٥٠) فَرَّتْ  
مِنْ قَسْوَرَةٍ (٥١) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ  
مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَى صُحُفًا مُّنشَرَّةً (٥٢) كَلَّا،  
بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ (٥٣) كَلَّا إِنَّهُ  
تَذِكْرَةٌ (٥٤) فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ (٥٥) وَمَا

٤٣

سَمِيعًا بَصِيرًا (۲) إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا  
شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (۳) إِنَّا أَعْتَدْنَا  
لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا (۴)  
إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ  
مِزَاجُهَا كَافُورًا (۵) عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا  
عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا (۶) يُوفُونَ  
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا  
(۷) وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا  
وَيَتِيمًا وَآسِيرًا (۸) إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

۷۶

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے  
کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو  
تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں  
پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ  
السلام نے فرمایا کہ جو شخص روزِ دو شنبہ کے شر سے محفوظ رہنا  
چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ دہر پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ  
يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا (۱) إِنَّا خَلَقْنَا  
الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ، نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ

۷۵

قَوَارِيرًا (۱۵) قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا  
تَقْدِيرًا (۱۶) وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ  
مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا (۱۷) عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى  
سَلْسَبِيلًا (۱۸) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ  
مُخَلَّدُونَ، إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا  
مَّنْثُورًا (۱۹) وَإِذَا رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ  
مُلْكًا كَبِيرًا (۲۰) عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ  
خُضْرٌ وَأَسْتَبْرَقٌ، وَحُلُوتٌ أَسَاوِرَ مِنْ  
فِضَّةٍ، وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (۲۱)

۷۸

اللَّهُ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا (۹)  
إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا  
(۱۰) فَوَقَّهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ  
نَضْرَةً وَسُرُورًا (۱۱) وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا  
جَنَّةً وَحَرِيرًا (۱۲) مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى  
الْأَرَائِكِ، لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا  
زَمْهَرِيرًا (۱۳) وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَ  
ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا (۱۴) وَيُطَافُ  
عَلَيْهِمْ بَانِيَةً مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ

۷۷

تَبْدِيلًا (۲۸) إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَاءَ  
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (۲۹) وَمَا تَشَاءُ وَنَ  
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا  
حَكِيمًا (۳۰) يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ، وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا  
(۳۱)

۸۰

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ  
مَشْكُورًا (۲۲) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ  
الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا (۲۳) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ  
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ إِيْمًا أَوْ كُفُورًا (۲۴) وَ  
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (۲۵) وَ  
مِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا  
(۲۶) إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ  
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (۲۷) نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ  
وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ، وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ

۷۹

نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا (۶) وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا  
(۷) وَخَلَقْنَاهُمْ أَرْوَاجًا (۸) وَجَعَلْنَا  
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۹) وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا  
(۱۰) وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (۱۱) وَبَنَيْنَا  
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲) وَجَعَلْنَا  
سِرَاجًا وَهَّاجًا (۱۳) وَأَنْزَلْنَا مِنَ  
الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا (۱۴) لِنُخْرِجَ بِهِ  
حَبًّا وَنَبَاتًا (۱۵) وَجَنَّتِ الْفَاةَا (۱۶) إِنَّ  
يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا (۱۷) يَوْمَ يُنفَخُ

۸۲

## سورہ نباء کی رفعت

اس سورے کو معصرات اور تساء لون بھی کہتے ہیں۔  
امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے  
کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا  
شرف حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۱) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ (۲)  
الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (۳) كَلَّا  
سَيَعْلَمُونَ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (۵) اَلَمْ

۸۱

كِتَبًا (٢٩) فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا  
(٣٠) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَارًا (٣١) حَدَائِقَ وَ  
أَعْنَابًا (٣٢) وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا (٣٣) وَ  
كَأْسًا دِهَاقًا (٣٤) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا  
وَلَا كِذْبًا (٣٥) جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ  
حِسَابًا (٣٦) رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ  
مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا  
(٣٧) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا، لَا  
يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ

۸۴

فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا (١٨) وَفُتِحَتْ  
السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا (١٩) وَ سُيِّرَتْ  
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (٢٠) إِنَّ جَهَنَّمَ  
كَانَتْ مِرْصَادًا (٢١) لِلطَّاغِيْنَ مَابًا  
(٢٢) لَّبِيشٍ فِيهَا أَحْقَابًا (٢٣) لَا يَذُوقُونَ  
فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا (٢٤) إِلَّا حَمِيمًا وَ  
غَسَاقًا (٢٥) جَزَاءً وَفَاقًا (٢٦) إِنَّهُمْ  
كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا (٢٧) وَ كَذَّبُوا  
بِآيَاتِنَا كِذَابًا (٢٨) وَ كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

۸۳

باراں سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور  
ہو جائے گی نیز وسوسہ شیطین اور نسیاں سے نجات پائیگا  
اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانور ان وحشی، حشرات  
الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیۃ الکرسی کا  
ورد کرے گا وہ عذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لَا تَأْخُذُهُ  
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا  
بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَ

۸۶

صَوَابًا (٣٨) ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ، فَمَنْ شَاءَ  
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا (٣٩) إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ  
عَذَابًا قَرِيبًا، يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ  
وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا (٤٠)

آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و  
آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پابندی سے  
پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص،  
توکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب

۸۵

يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ،  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ، هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔

## دعائے صنی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد میں گیا تاکہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفیع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں

لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ،  
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا  
يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ لَا  
إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ، قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
الْغَيِّ، فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ  
بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، لَا  
انْفِصَامَ لَهَا، وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔ اللَّهُ وَلِيُّ  
الَّذِينَ آمَنُوا، يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى  
النُّورِ، وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِهِمُ الطَّاغُوتُ

ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔  
اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذروں،  
اور تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز  
وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا قبر میں بہشت کا  
ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لئے وہ یہ دعا پڑے گا، انشاء اللہ  
پوری ہوگی۔ اے ابن عباس! اگر ہمارے کسی دوست پر  
بلا و مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی۔“

سنی تھی۔ جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے  
عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دعا تھی! فرمایا  
کہ یہ ”دعائے صنی قریش“ تھی۔ اور فرمایا ”قسم ہے اس  
خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو  
شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا  
اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک  
میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو  
ایک سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا  
لائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی  
حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت  
مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ  
الْعَنُ صَنَمِي قُرَيْشٍ وَجَبْتِيهَا وَطَاغُوتِيهَا  
وَإِفْكِيهَا وَابْتِنَيْهَا الَّذِينَ خَالَفَا أَمْرَكَ وَ  
أَنْكَرَا وَحْيَكَ وَجَحَدَا إِنْعَامَكَ وَعَصَيَا  
رِسُولَكَ وَقَلَّبَا دِينَكَ وَحَرَّفَا كِتَابَكَ وَ  
أَحَبَّأَ أَعْدَاءَكَ وَجَحَدَا الْآلَكَ وَعَظَّلَا  
أَحْكَامَكَ وَأَبْطَلَا فَرَائِضَكَ وَالْحَدَا فِي  
آيَاتِكَ وَعَادَيَا أَوْلِيَاءَكَ وَأَلْيَا أَعْدَاءَكَ وَ

٩١

خَرَّبَا بِلَادَكَ وَأَفْسَدَا عِبَادَكَ اللَّهُمَّ  
الْعَنْهُمَا وَاتَّبَاعَهُمَا وَأَوْلِيَاءَهُمَا وَ  
أَشْيَاعَهُمَا وَمُحِبِّيَهُمَا فَقَدْ أَخْرَبَا بَيْتَ  
النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَالْحَقَّا  
سَمَائَهُ بِأَرْضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ  
بِبَاطِنِهِ وَاسْتَأْصَلَا أَهْلَهُ وَأَبَادَا أَنْصَارَهُ وَ  
قَتَلَا أَطْفَالَهُ وَأَخْلَيَا مَنِيرَهُ مِنْ وَصِيهِ وَ  
وَارِثَ عِلْمِهِ وَجَحَدَا إِمَامَتَهُ وَأَشْرَكَا  
بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمُ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِي سَقَرِ

٩٢

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ اللَّهُمَّ  
الْعَنْهُمَا بَعْدَ كُلِّ مُنْكَرٍ آتَوْهُ وَحَقِّ أَخْفَوُهُ  
وَمِنْبَرٍ عَلَوُهُ وَمُؤْمِنٍ أَرْجَوُهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوُهُ  
وَوَلِيٍّ اذْوَهُ وَطَرِيدٍ اؤْوَهُ وَصَادِقٍ طَرَدُوهُ  
وَكَافِرٍ نَصَرُوهُ وَإِمَامٍ قَهَرُوهُ وَفَرَضٍ  
غَيَّرُوهُ وَآثِرٍ أَنْكَرُوهُ وَشَرِّ اثْرُوهُ وَدَمٍ  
أَرَاقُوهُ وَخَيْرِمِ بَدَّلُوهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوهُ وَ  
كَذِبٍ دَلَّسُوهُ وَارِثٍ غَصَبُوهُ وَفِيٍّ  
اَقْتَطَعُوهُ وَسُحْتٍ أَكَلُوهُ وَخُمْسٍ

٩٣

اسْتَحْلَوُهُ وَبَاطِلٍ اسَّسُوهُ وَجَوْرٍ بَسَطُوهُ وَ  
نِفَاقٍ أَسَرُّوهُ وَغَدْرِ أَضْمَرُوهُ وَظُلْمٍ  
نَشَرُوهُ وَوَعْدٍ أَخْلَفُوهُ وَأَمَانَةٍ خَانُوهُ وَ  
عَهْدٍ نَقَضُوهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوهُ وَحَرَامٍ  
أَحْلَوُهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوهُ وَجَنِينٍ اسْقَطُوهُ وَ  
ضَلَعٍ دَقُّوهُ وَصَلِّ مَزَّقُوهُ وَشَمْلٍ بَدَّدُوهُ  
وَعَزِيزٍ أَذَلُّوهُ وَذَلِيلٍ أَعَزُّوهُ وَحَقٍّ مَنَعُوهُ وَ  
كَذِبٍ دَلَّسُوهُ وَحُكْمٍ قَلَّبُوهُ وَإِمَامٍ  
خَالَفُوهُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمَا بَعْدَ كُلِّ آيَةٍ

٩٤

لَا مَدَّ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهِ لَعْنَا يَعُودُ أَوَّلَهُ وَلَا  
يَنْقَطِعُ آخِرُهُ لَهُمْ وَلَا عَوَانِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ  
وَمُحِبِّيهِمْ وَمُؤَالِيهِمْ وَالْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَ  
الْمَائِلِينَ إِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِينَ بِأَحْتِجَاجِهِمْ وَ  
النَّاهِضِينَ بِأَجْنَحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ  
بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِينَ بِأَحْكَامِهِمْ-

چار مرتبہ کہیے

اللَّهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَعِثُّ مِنْهُ أَهْلُ  
النَّارِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ-

۹۶

حَرَّفُوهَا وَفَرِيضَةً تَرَكُوهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوهَا  
وَأَحْكَامٍ عَطَّلُوهَا وَرُسُومٍ قَطَعُوهَا وَ  
وَصِيَّةٍ بَدَّلُوهَا وَأُمُورٍ ضَيَّعُوهَا وَبَيْعَةٍ  
نَكَثُوهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَدَعَوَاءٍ  
أَبْطَلُوهَا وَبَيِّنَةٍ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٍ أَحْدَثُوهَا  
وَخِيَانَةٍ أَوْرَدُوهَا وَعَقَبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَدِبَابٍ  
دَحَرَجُوهَا وَآزْيَافٍ لَزَمُوهَا اللَّهُمَّ الْعَنُوهَا  
فِي مَكْنُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنَا  
كَثِيرًا أَبَدًا دَائِمًا دَائِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ

۹۵

چار مرتبہ کہیے

كَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ  
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ-

تعقیبات بعد از ہر نماز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ-

۹۸

اللَّهُمَّ الْعَنُوهُمْ جَمِيعًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَأَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ  
حَرَامِكَ وَأَعِزَّنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ إِنِّي  
أَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ  
بِذُنُوبِي وَهَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ  
لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعُتْبَى لَا  
أَعُودُ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ  
الْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَ

۹۷

## تعقیبات نماز فجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ  
أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ  
بِالْعِبَادِ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّمَاتٍ مَا مَكُرُوا لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ  
نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

۱۰۰

(۲) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ- سُبْحَانَ  
مَنْ لَا يُعْتَدَى عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ  
مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِالْوَانِ الْعَذَابِ  
سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي  
قَلْبِي نُورًا وَبَصَرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا إِنَّكَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ-

۹۹

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ-

## تعقیبات نماز ظهر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ  
رَحْمَتِكَ، وَغَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ

۱۰۲

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ  
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ مِّمَّا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ  
مَا شَاءَ اللَّهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ  
مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ  
الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ  
حَسْبِيَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ  
حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ  
مَنْ كَانَ مُدْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ

۱۰۱

## تعقیبات نماز عصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَ  
مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَ  
مِنْ صَلَوةٍ لَا تَرْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ،  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَ  
الْفَرَجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَالرِّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَةِ

۱۰۲

كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، اللَّهُمَّ لَا  
تَدْعُ لِي ذِيًّا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا  
فَرَجْتَهُ، وَلَا سَقَمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ، وَلَا عِيًّا إِلَّا  
سَرَرْتَهُ، وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا  
أَمْنْتَهُ، وَلَا سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ  
لَكَ رِضًا وَلِي فِيهَا صَلاَحٌ، إِلَّا قَضَيْتَهَا، يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

۱۰۳

دَارِ السَّلَامِ وَجَوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ  
وآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ۔

## تعقیبات نماز عشاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِي وَ  
إِنَّمَا أَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلَى قَلْبِي  
فَاجْعُلْ فِي طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَنَانًا فِيمَا أَنَا

۱۰۶

اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ۔

## تعقیبات نماز مغرب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ  
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ  
كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِي

۱۰۵

عَنْ عَذَابِي وَأَنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَجُدْ عَلَى عَبْدِكَ  
بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ۔

۱۰۸

طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا أَدْرِي أَفِي سَهْلٍ هُوَ أَمْ  
فِي جَبَلٍ أَمْ فِي أَرْضٍ أَمْ فِي سَمَاءٍ أَمْ فِي بَرٍّ  
أَمْ فِي بَحْرٍ وَ عَلَى يَدَي مَنْ وَمِنْ قَبْلِ مَنْ  
وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَأَسْبَابَهُ  
بِيَدِكَ وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِطُفِكَ وَ  
تُسَيِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَآلِهِ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِي وَاسِعًا وَ  
مَطْلَبَهُ سَهْلًا وَمَأْخِذَهُ قَرِيبًا وَلَا تُعْنِي  
بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي فِيهِ رِزْقًا فَإِنَّكَ غَنِيٌّ

۱۰۷

مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا  
قَيُّوْمُ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا وَفِيُّ بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

### دعائے حفظ ایمان

یہ آخرت کے لئے فائدہ مند ہے اور نماز کی قبولیت  
میں مدد کرتی ہے۔ رحمت الہی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔  
دعا اس طرح ہے۔

۱۱۰

### چند مجرب دعائیں بعد از نماز

#### دعائے طلب رزق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهُ يَا سَبَبَ كُلِّ  
ذِي سَبَبٍ يَا مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ بِغَيْرِ سَبَبٍ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآغْنِنِي  
بِحَالَالِكَ وَحَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ

۱۰۹

رَضِيتُ بِهِمْ اِئْمَةً فَاَرْضِنِي لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

## دعائے فرج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيَّكَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبَائِهِ فِى هَذِهِ  
السَّاعَةِ وَفِى كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَ

۱۱۲

## نادِ علی صغیر

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ  
فِى النَّوَائِبِ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجِلِيْ  
بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بُنْبُوَّتَكَ يَا مُحَمَّدُ  
يَوْلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

۱۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ  
بِالْكُعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَامَامًا وَبِالْحَسَنِ  
وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ  
عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ  
وَعَلِيٍّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ  
بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ  
الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اِئْمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

۱۱۱

قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِيْلًا وَ عِيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ  
اَرْضَكَ طَوْعًا وَ تُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

## دعائے غریق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ  
ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

۱۱۳

## قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں

- (۱) کوئی بھی نیک کام کرنے کے بعد، واجب یا مستحب نماز کے قنوت میں تلاوت قرآن یا کوئی رفع حاجت کے لئے اس آیت کی تلاوت کریں:
- رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔
- (۲) عام طور سے یہ آیت نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہے اور طواف کعبہ کے دوران بھی اسکی تلاوت کی جاتی ہے:

۱۱۵

رَبَّنَا اتِّسْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۳) ایمان کو پختہ کرنے کے لئے یہ آیت پر واجب اور سنت نماز کے قنوت میں پڑھیں:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(۴) ہر واجب نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے اولاد مطیع اور پرہیزگار ہوتی ہے:

۱۱۶

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا، سُبْحَنَكَ فَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ۔

(۷) روز قیامت اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا وَاتِّسْنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا  
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

(۸) ہر نماز کے قنوت میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ  
يَقُومُ الْحِسَابُ۔

۱۱۸

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، إِنَّكَ  
سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔

(۵) رفع بلاء کے لئے اور صحیح طرح حکم خدا پر عمل کرنے کے لئے پڑھیں:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَ  
ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ  
الْكَافِرِينَ۔

(۶) نماز شب کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

۱۱۷

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْحِنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
الظَّالِمِينَ۔

## دعائے کمیلؒ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ  
بیان کرتے ہیں ”ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ  
میں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام  
تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے  
عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرما دیجئے۔  
حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نیمہ شعبان کو شب بیداری

۱۲۰

(۹) والدین کے لئے یہ بہترین دعا ہے خواہ اس دنیا میں  
ہو یا نہیں۔ ہر وقت اور ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا  
چاہئے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا۔

(۱۰) علم بڑھانے کے لئے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا  
سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔

(۱۱) اسے آیت الکریمہ کہتے ہیں۔ حضرت یونسؑ نے  
اسکی تلاوت مچھلی کے بطن میں کی تھی۔ کسی بھی جائز  
طلب حاجت کے لئے پڑھ سکتے ہیں:

۱۱۹

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ  
كُلَّ شَیْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ بِهَا كُلَّ  
شَیْءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّلَهَا كُلُّ  
شَیْءٍ وَ بِجَبَرُوَّتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ  
شَیْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَ  
بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ  
بِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَ  
بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَ

۱۲۲

کرے اور اس دعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا  
مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل  
تم اس دعا کو حفظ کر لو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو اگر ہر  
شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن  
نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں  
ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔  
اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ  
اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی  
تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

۱۲۱

بِاسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأْتَ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَ  
بِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ بِنُورِ  
وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا  
قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ  
الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ

١٢٢

١٢٣

غَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ  
ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَ  
سَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنْكَ عَلَى  
اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ  
مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَ  
قَيْتَةٍ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ  
جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ  
بَلَائِي وَافْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ  
بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي وَ

١٢٦

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ  
سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ  
الشَّدَائِدِ حَاجَتُهُ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ  
رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَى  
مَكَانِكَ وَخَفِيَ مَكْرُوكُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَ  
غَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمَكِّنُ  
الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ  
لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا  
لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

١٢٥

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَوْفًا وَعَلَىٰ فِي جَمِيعِ  
الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ  
أَسْأَلُهُ كَشَفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي  
إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمَانَ  
التَّبَعْتُ فِيهِ هَوَىٰ نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرَسْ فِيهِ  
مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَىٰ وَ  
أَسْعَدَهُ عَلَىٰ ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا  
جَرَىٰ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ  
خَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ

١٢٨

حَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدَ أَمَلِي وَخَدَعَتْنِي  
الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِجَنَائِثِهَا وَمِطَالِي  
يَا سَيِّدِي فَاسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ  
عَنْكَ دُعَائِي سُوءَ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا  
تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ  
سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَىٰ مَا  
عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَ  
إِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ  
شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي

١٢٩

شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكْنِي مِنْ شِدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ  
ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ  
عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرِي وَ  
تَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ  
كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرَكَ بِي يَا إِلَهِي وَ  
سَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ  
تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا النُّطْوَىٰ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ  
مَعْرِفَتِكَ وَلَهْجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ  
وَأَعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ

١٣٠

فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيْمَا جَرَىٰ  
عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَنِي حُكْمُكَ وَ  
بَلَاؤُكَ وَقَدْ آتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَ  
إِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي مُعْتَدِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا  
مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيئًا مُقِرًّا مُدْعِنًا  
مُعْتَرِفًا لَا أَحَدَ مَفْرًا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا  
مَفْزَعًا اتَّوَجَّهْتُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ  
عُذْرِي وَإِذْ خَالِكَ إِيَّاي فِي سَعَةِ  
رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ

١٣١

اَعْتَرَا فِى وَدُعَائِى خَاضِعًا لِرُبُّوبِيَّتِكَ  
 هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ  
 أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ أَوْ  
 تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَ  
 لَيْتَ شِعْرِى يَا سَيِّدِى وَالْهَى وَمَوْلَاى  
 أَتَسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وَجْهِهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ  
 سَاجِدَةً وَ عَلَى الْأُسْنِ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ  
 صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلَى قُلُوبِ  
 اِعْتَرَفَتْ بِالْهَيْتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلَى ضَمَائِرِ

١٣١

حَوْتُ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ  
 خَاشِعَةً وَ عَلَى جَوَارِحِ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ  
 تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَ أَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ  
 مُذْعِنَةً مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ لَا أُخْبِرُنَا  
 بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَ أَنْتَ  
 تَعْلَمُ ضَعْفِى عَنْ قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ  
 عُقُوبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِى فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ  
 عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَ مَكْرُوهٌ  
 قَلِيلٌ مَّكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَائُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ

١٣٢

اِحْتِمَالِى لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَ جَلِيلِ وَقُوعِ  
 الْمَكَارِهِ فِيهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ  
 يَدُومُ مَقَامُهُ وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا  
 يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ اِنْتِقَامِكَ وَ  
 سَخَطِكَ وَ هَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ  
 الْأَرْضُ يَا سَيِّدِى فَكَيْفَ لِى وَ أَنَا عَبْدُكَ  
 الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ  
 الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهَى وَ رَبِّى وَ سَيِّدِى وَ  
 مَوْلَاى لَاى الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا

١٣٣

مِنْهَا أَضْجُ وَ أَبْكِى لِإِلِيمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ  
 أَمْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهِ فَلَيْسَ صَبْرَتِى  
 لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ اِعْدَائِكَ وَ جَمَعَتْ بَيْنِى وَ  
 بَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَ فَرَّقَتْ بَيْنِى وَ بَيْنَ  
 أَحِبَّائِكَ وَ أَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِى يَا إِلَهَى وَ  
 سَيِّدِى وَ مَوْلَاى وَ رَبِّى صَبْرْتُ عَلَى  
 عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِى  
 يَا إِلَهَى صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ  
 أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ

١٣٤

أَسْكُنْ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ  
يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَقْسِمُ سَادِقًا لَنْ  
تَرْكُتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا  
ضَجِيجَ الْأَمِلِينَ وَلَا صُرْخَنَ إِلَيْكَ صُرَاخَ  
الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا بُكَيْنَ عَلَيْكَ بُكَاءَ  
الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَنَّ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ  
الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاةَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَ  
يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَ

١٣٥

بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ  
سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا  
بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبَسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَ  
جَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضْجُ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ  
لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ  
وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ  
فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا  
سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارَ وَ  
هُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

١٣٦

يُحْرِقُهُ لَهْيُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى  
مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَ  
أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُ بَيْنَ  
أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ  
تَزْجُرُهُ زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ  
كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ  
فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا  
الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا  
عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَ

١٣٧

إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ  
بِهِ مِنْ تَعَذُّيبِ جَا حِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ  
إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا  
وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا  
مُقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ  
أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ  
النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا  
الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدَأًا  
وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّرًا أَفَمَنْ كَانَ

١٣٨

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي  
وَسَيِّدِي فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَ  
بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ  
مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَّتُهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ  
الَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجَرْتُهُ  
وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ فَيْحٍ أَسْرَرْتُهُ وَ  
كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ  
أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا  
الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتُهُمْ بِحِفْظِ مَا

١٣٩

يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ  
جَوَارِحِي وَكُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ  
وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ  
بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتُهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتُهُ وَأَنْ  
تُوفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ إِحْسَانٍ  
فَضَّلْتَهُ أَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ أَوْ  
ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ  
يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ  
رَقِي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَّتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي

١٤٠

وَمَسْكَنتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا  
رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَ  
قُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ  
تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ  
مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي  
عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَ  
أُورَادِي كُلُّهَا وَرَدًا وَوَاحِدًا وَحَالِي فِي  
خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ  
مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ

١٤١

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي  
وَأَشْدُدْ عَلَيَّ الْعَزِيمَةَ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي  
الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالذَّوْمَ فِي الْإِتِّصَالِ  
بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ  
السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ  
وَاشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَادْنُو  
مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ  
الْمُوقِنِينَ وَاجْتَمِعْ فِي جَوَارِكَ مَعَ  
الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَارِدْهُ

١٤٢

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ  
نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ  
يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَ  
بَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ  
رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ  
أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا  
يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا  
مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ  
غِنَى إِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

۱۴۲

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ  
عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَأَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ  
وَأَخْصِهِمْ رُفْقَةً لَّدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ  
إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ  
عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ  
وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي  
بِحُبِّكَ مُتِمِّمًا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ  
وَأَقْلَبْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ رَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ  
عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ

۱۴۳

### دعاے عہد

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص  
یہ دعا چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھے تو وہ امام کے  
ناصروں میں شمار ہوگا اور امام کے ظہور سے پہلے انتقال کر  
جائے تو خداوند عالم اس کو قبر سے اٹھائے گا اور اس کی  
برکت سے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہزار گناہ مٹائے  
جائیں گے۔

۱۴۶

سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ  
يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا  
لَا يُعْلَمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِهِ وَسَلِّمْ  
تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

۱۴۵

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
يُصَلِّحُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيَّاقَبْلَ  
كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيَّابَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيَّ  
حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِي الْمَوْتِ وَمُيْتِ  
الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ  
مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِي الْقَائِمَ  
بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ  
الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

١٣٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ  
الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ  
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ  
وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ  
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ  
وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَبِمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا  
قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ

١٣٧

وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ  
وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّ حَالِ  
بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى  
عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا فَأَخْرِجْنِي مِنْ قَبْرِى  
مُؤْتَزِّرًا كَفَنِي شَاهِرًا سَيْفِي مُجَرِّدًا فَنَاتِي  
مُلِيًّا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِي  
اللَّهُمَّ ارْنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ  
الْحَمِيدَةَ وَاكْهُلْ نَظْرِي بِنَظْرَةِ مَنْبَى إِلَيْهِ  
وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ

١٥٠

سَهْلَهَا وَجَبَلَهَا وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا وَعَنِي  
وَعَنْ وَالِدَتِي مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ  
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ  
بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ  
يَوْمِي هَذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا  
وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُنُقِي لَا أَحُولُ عَنْهَا  
وَلَا أَزُولُ أَبَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ  
وَأَعْوَانِهِ وَالِدَّائِينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ  
فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ وَالْمُمْتَثِلِينَ لِأَوَامِرِهِ

١٣٩

مَنْهَجَهُ وَأَسْأَلُكَ بِى مَحَبَّتِهِ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ  
وَأَشْدُدْ أَرْزَرَهُ وَأَعْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَأَحْيِ  
بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ  
الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى  
النَّاسِ فَاطْهَرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ  
نَبِيِّكَ الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا  
يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَزَقَهُ وَيُحَقِّقَ  
الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْزَعًا  
لِمَظْلُومٍ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِّمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ

۱۵۱

نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجِدِّدًا لِّمَا عُطِّلَ مِنْ  
أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشِيدًا لِّمَا وَرَدَ مِنْ  
أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنَتْهُ مِنْ بَاسِ  
الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسُرَّيْنِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤُوسِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى  
دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِغَاثَتَنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ  
اَكْشِفْ هَذِهِ الْغَمَّةَ عَن هَذِهِ الْأُمَّةِ  
بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

۱۵۲

## دعاے ندبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَامٌ  
تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى  
بِهِ قَضَائُكَ فِي أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ  
اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذْ اخْتَرْتَ  
لَهُمْ جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النِّعَمِ الْمُقِيمِ

۱۵۳

بَعِيدًا وَنَرِيهٗ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ۔

اپنی داہنی ران پر تین مرتبہ ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ  
یہ جملہ کہے۔

الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ  
الزَّمَانِ۔

۱۵۳

الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اضْمِحَالٌ بَعْدَ أَنْ  
شَرِطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ  
الدُّنْيَا الدَّيَّيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرَجِهَا  
فَشَرِطُوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ  
بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ  
الْعَلِيِّ وَالنَّسَاءَ الْجَلِيِّ وَاهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ  
مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ  
بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الدَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ  
إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ اسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ إِلَى

١٥٥

أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي  
فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ أَمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ  
بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضُ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا  
وَسَأَلْتَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ  
فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضُ  
كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ  
أَخِيهِ رِدْئًا وَوَزِيرًا وَبَعْضُ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ  
أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَآيَدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ  
وَكُلُّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ

١٥٦

مِنْهَا جَا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا  
بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً  
لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ  
الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ  
وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا  
مُنْذِرًا وَاقُمْتَ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ  
مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى إِلَى أَنْ انْتَهَيْتَ  
بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ

١٥٧

مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةً مِنْ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ  
مَنْ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدَمْتَهُ  
عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ  
عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَ  
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى  
سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا  
يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ  
بِالرُّعْبِ وَخَفَفْتَهُ بِجِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ

١٥٨

تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ  
الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ  
صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ  
بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ  
هُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ  
إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَقُلْتَ إِنَّمَا  
يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ  
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُفَّ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ  
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي

١٥٩

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا  
إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ  
مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ  
مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ  
سَبِيلًا فَكَانُوا هُمْ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَ  
الْمَسْلَكُ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ  
آيَامُهُ أَقَامَ وَلِيِّه عَلَىٰ بَنِ أَبِي طَالِبٍ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ  
الْمُنْدِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ

١٦٠

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ  
مَنْ وَالِآهَ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانصُرْ مَنْ  
نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ  
أَنَا نَبِيَّهَ فَعَلَيْ أَمِيرِهِ وَقَالَ أَنَا وَعَلَيْ مَنْ  
شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرِ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ  
شَتَّى وَاحِلَهَ مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ مُوسَى  
فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنْنِي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ  
مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوْجَهُ ابْنَتَهُ  
سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَاحِلَ لَهُ مَنْ

١٦١

مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَ سَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ  
ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَ حِكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ  
الْعِلْمِ وَعَلَيْ بَابِهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَ  
الْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ  
أَخِي وَوَصِيِّ وَوَارِثِي لِحُمُكَ مِنْ  
لَحْمِي وَدَمِكَ مِنْ دَمِي وَسَلْمُكَ سِلْمِي  
وَ حَرْبُكَ حَرْبِي وَ الْإِيمَانُ مُخَالِطُ  
لِحْمِكَ وَ دَمِكَ كَمَا خَالِطَ لَحْمِي وَ دَمِي  
وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ

١٦٢

تَقْضِي دِينِي وَتُنْجِزُ عِدَاتِي وَشِيعَتَكَ  
عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهُهُمْ  
حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ  
يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ  
بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى  
وَ حَبَلَ اللَّهُ الْمَتِينَ وَ صَرَّاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ  
وَلَا يُسَبِّقُ بَقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي  
دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنْاقِبِهِ  
يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَ

١٦٣

إِلَهُمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّوَلُّيْلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي  
اللَّهِ لَوَمْتُ لَأَيِّمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَائِدُ  
الْعَرَبِ وَقَتْلُ أَبْطَالِهِمْ وَ نَاوَشَ ذُؤَبَانَهُمْ  
فَاوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَ خَيْرِيَّةً وَ  
حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَ هُنَّ فَاضَتْ عَلَى عِدَاوَتِهِ وَ  
اَكْبَتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَ  
الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ وَ لَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَ  
قَتَلَهُ أَشَقَى الْأَخْرَيْنَ يَتَّبِعُ أَشَقَى الْأَوَّلِينَ  
لَمْ يُمَثَّلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

١٦٢

إِلَهٍ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ  
مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةٍ  
رَحِمِهِ وَأَقْصَاءُ وَلَدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفِي  
لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِيَ  
مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَ جَرَى  
الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ  
إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُنْقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ  
كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لِمَفْعُولٍ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

١٦٥

وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ  
مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْ صَلَّي اللَّهُ  
عَلَيْهِمَا وَ إِيَّاهُمَ الْبَاكُونَ وَ إِيَّاهُمَ  
فَلْيَسْتَدِبِ النَّادِبُونَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتَدْرِفِ  
الدُّمُوعُ وَ الْيَصْرُخُ الصَّارِخُونَ وَ يَضِجِ  
الضَّاجُّونَ وَ يَعِجَّ الْعَاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ  
أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ  
صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ  
بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخَيْرَةُ بَعْدَ الْخَيْرَةِ أَيْنَ

١٦٦

مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَ أَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ  
شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشَّرِكِ وَ  
النِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَ الْعِصْيَانِ  
وَ الطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغِيِّ وَ  
الشَّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ أَثَارِ الزَّيْغِ وَ الْأَهْوَاءِ  
أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكُذْبِ وَ الْإِفْتِرَاءِ أَيْنَ  
مُبِيدُ الْعَتَاةِ وَ الْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ  
الْعِنَادِ وَ التَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مَعِزُّ  
الْأَوْلِيَاءِ وَ مُذِلُّ الْأَعْدَاءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

١٦٨

الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ  
الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَ قَوَاعِدُ  
الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ  
الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ أَيْنَ  
الْمُتَنَظِّرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَ الْعِوَجِ أَيْنَ  
الْمُرْتَجَى لِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ أَيْنَ  
الْمُدْخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ  
الْمُتَخَيِّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَ الشَّرِيعَةِ أَيْنَ  
الْمُؤَمِّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَ حُدُودِهِ أَيْنَ

١٦٩

دَعَا أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَ التَّقْوَى  
أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَ ابْنُ عَلِيٍّ  
الْمُرْتَضَى وَ ابْنُ خَدِيجَةَ الْغُرَّاءِ وَ ابْنُ  
فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي  
لَكَ الْوَقَاءُ وَ الْحِمَى يَا بَنَ السَّادَةِ  
الْمُقَرَّبِينَ يَا بَنَ النُّجَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ يَا بَنَ  
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ يَا بَنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَدَّيِّينَ  
يَا بَنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَا بَنَ الْأَطَائِبِ  
الْمُطَهَّرِينَ يَا بَنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُتَتَجِبِينَ

١٧٠

عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى  
أَيْنَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ  
السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ  
أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ  
الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلَّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَ  
الرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَ أُنْبَاءِ  
الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمُقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ  
أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنْ اعْتَدَى عَلَيْهِ  
وَافْتَرَى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا

١٦٩

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ  
 الْمُنِيرَةِ يَابْنَ الشَّرْجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ  
 الشُّهْبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْأَنْجَمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ  
 السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ  
 يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ  
 الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْماثُورَةِ يَابْنَ  
 الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ  
 الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ  
 النَّبَاءِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أَمِّ الْكِتَابِ

١٤١

لَدَى اللَّهِ عَلَى حَكِيمٍ يَابْنَ الْآيَاتِ وَ  
 الْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ  
 الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ  
 الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ  
 يَابْنَ طَهٍ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يَسٍ وَ  
 الدَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ  
 مَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ  
 أَدْنَى دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ  
 شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ أَيْ

١٤٢

أَرْضٍ تُقْلِقُ أَوْ تَرَى أَبْرَضُوى أَوْ غَيْرَهَا أَمْ  
 ذِي طُوى عَزِيزٌ عَلَى أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا  
 تُرَا وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيسًا وَلَا نَجْوَى  
 عَزِيزٌ عَلَى أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِي الْبَلْوى  
 وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلَا شَكْوَى  
 بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُعَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا  
 بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَارِحٍ مَا نَزَحَ عَنِّ بِنَفْسِي  
 أَنْتَ أُمْنِيَّةٌ شَائِقٌ يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ  
 ذَكَرَى فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدٍ عَزِ لَا

١٤٣

يُسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلٍ مَجْدٍ لَا  
 يُجَارِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نِعَمٍ لَا  
 تُضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفٍ شَرَفٍ  
 لَا يُسَاوِي إِلَى مَتَى أَحَارُ فَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ  
 إِلَى مَتَى وَ أَيْ خِطَابٍ أَصِفُ فَيْكَ وَ أَيْ  
 نَجْوَى عَزِيزٌ عَلَى أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَ  
 أُنَادَعِي عَزِيزٌ عَلَى أَنْ أَبْكِيكَ وَ يَخْذُلُكَ  
 الْوَرَى عَزِيزٌ عَلَى أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ  
 دُونَهُمْ مَا جَرَى هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَاطِيلَ مَعَهُ

١٤٤

الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَاسَاعِدَ  
جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنُ  
فَسَاعَدْتُهَا عَيْنِي عَلَى الْقَذَى هَلْ إِلَيْكَ  
يَا بَنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقَى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمَنَا  
مِنْكَ بَعْدَهُ فَنَحْظِي مَتَى نَرُدُّ مِنْاهِلَكَ  
الرَّوِيَّةَ فَنَرَوِي مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذَبِ مَائِكَ  
فَقَدْ طَالَ الصَّدَى مَتَى نُغَادِيكَ وَ  
نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتَى تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَقَدْ  
نَشَرْتَ لَوَاءَ النَّصْرِ تُرَى أَتَرَانَا نَحْفُ بِكَ

١٤٥

وَ أَنْتَ تَأْمُ الْمَلَا وَقَدْ مَلَأَتِ الْأَرْضَ  
عَدْلًا وَ أَذَقْتَ أَعْدَاكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ  
أَبَرْتَ الْعُنَاةَ وَ جَحَدَةَ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دَابِرَ  
الْمُتَكَبِّرِينَ وَ اجْتَشَّتْ أَصُولَ الظَّالِمِينَ وَ  
نَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ كُرْبِ وَ الْبُلْوَى وَ  
إِلَيْكَ أَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى وَ أَنْتَ  
رَبُّ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاعِثُ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ عُيَيْدَكَ الْمُبْتَلَى وَ أَرِهِ سَيِّدَهُ يَا

١٤٦

شَدِيدِ الْقُوَى وَازِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسَى وَ  
الْجَوَى وَ بَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ  
اسْتَوَى وَ مَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعَى وَالْمُنْتَهَى اللَّهُمَّ  
وَ نَحْنُ عُيَيْدُكَ التَّائِقُونَ إِلَى وَلِيِّكَ  
الْمُذَكَّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَ  
مَلَاذًا وَ أَقَمْتَهُ لَنَا قَوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهُ  
لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَ  
سَلَامًا وَ زِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا  
وَ اجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا وَ

١٤٧

أَتَمِّمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَامَنَا حَتَّى  
تُورِدَنَا جَنَّاتِكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ  
خُلَصَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَ  
رَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَ عَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ  
الْأَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرَى فَاطِمَةَ  
بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ  
آبَائِهِ الْبَرَّةِ وَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ وَ أَكْمَلُ وَ أَتَمُّ وَ  
أَدْوَمُ وَ أَكْثَرُ وَ أَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

١٤٨

وَاجْتَنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ  
هَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاةَهُ وَخَيْرَهُ  
مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزًا  
عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَوَتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا  
بِهِ مَغْفُورَةً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَ  
هُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَةً وَ  
أَقْبَلُ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبَلُ تَقَرُّبَنَا  
إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ نَسْتَكَمِلُ  
بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا

۱۸۰

مِّنْ أَصْفِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ  
صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَآيَةَ  
لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِمَدِّهَا اللَّهُمَّ وَأَقِمْ بِهِ  
الْحَقَّ وَأَذِخْ بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلْ بِهِ  
أَوْلِيَائَكَ وَأَذِلْ بِهِ أَعْدَاءَكَ وَصَلِّ اللَّهُمَّ  
يَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلَّةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَتِ  
سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجَزَتِهِمْ وَ  
يَمْكُتُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى تَادِيَةِ  
حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

۱۷۹

محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دعا کو قلم بند کیا ہے۔ اس  
کی روایت کا سلسلہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور  
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ علامہ  
مجلسی نے بجا الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔

بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں  
پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ  
الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي إِذَا

۱۸۲

بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَاسِهِ وَبِيَدِهِ رِيًّا رَوِيًّا  
هَنِيئًا سَائِغًا لَا ظَمًا بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ۔

دعائے سمات

یہ دعائے شبور بھی کہلاتی ہے نہایت مشہور و مقبول  
دعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی  
ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجہ کے نائب خاص

۱۸۱

دُعِيَتْ بِهِ عَلَى مَغَالِقِ أَبْوَابِ السَّمَاءِ  
لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ  
عَلَى مَضَائِقِ أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِلْفَرَجِ  
انْفَرَجَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ  
لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ عَلَى  
الْأُمُوتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَإِذَا دُعِيَتْ بِهِ  
عَلَى كَشْفِ الْبُاسَاءِ وَالضَّرَاءِ انْكَشَفَتْ  
وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَكْرَمَ الْوُجُوهَ وَ  
أَعَزَّ الْوُجُوهَ الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَ

١٨٣

خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ  
الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ  
مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمَسِكُ  
السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ  
تُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَ  
بِمَشِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَ  
بِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا  
الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا

١٨٢

لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا  
النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ  
نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ  
جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ  
وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا  
الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُومًا وَبُرُوجًا وَ  
مَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا  
مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ  
مَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكَامًا وَمَسَابِحَ وَ

١٨٥

قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ  
تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَ  
أَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ أَحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا  
بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَ  
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَ  
السَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ وَ  
جَعَلْتَ رُؤُوسَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرُئًى وَوَاحِدًا  
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ  
عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

١٨٦

السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ احْسَاسِ  
الْكُرُوبَيْنِ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ  
الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ  
وَفِي جَبَلِ حُورِيَّتِ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي  
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ  
مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرٍ يَتَسَعُ اَيَاتِ  
بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبْنِي اِسْرَآئِيلَ الْبَحْرَ وَ  
فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا  
الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ

١٨٤

الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ  
جَاوَزْتَ بَيْنِي اِسْرَآئِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ  
كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَ  
اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي  
بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَاعْرَقْتَ فِرْعَوْنَ  
وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ  
الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَ  
بِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى  
كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَ

١٨٨

لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ  
فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلاِسْحَاقَ صَفِيكَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بئرِ شَيْعٍ وَلِيعْقُوبَ نَبِيكَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ اِيْلٍ وَاَوْفَيْتَ  
لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِثَاقِكَ وَ  
لاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَلِيعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ وَ  
لِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِاسْمَائِكَ  
فَاجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى  
ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ

١٨٩

وَبَايَتِكَ الَّتِي وَقَعْتَ عَلَى اَرْضِ مِصْرَ  
بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلْبَةِ بَايَتِ عَزِيْزَةٍ وَ  
بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَأْنِ  
الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ  
بِهَا عَلَى اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاهْلِ  
الدُّنْيَا وَاهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي  
مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ  
بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي اَقَمْتَ بِهَا عَلَى  
الْعَالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَوْزِهِ

١٩٠

طُورُ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَ  
كِبَرِيَّاتِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبْرُوتِكَ الَّتِي لَمْ  
تَسْقِلْهَا الْأَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا  
السَّمُوتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمُقُ الْأَكْبَرُ وَ  
رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ وَخَضَعَتْ  
لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنْتْ لَهَا الْأَرْضُ  
بِمَنَاقِبِهَا وَاسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا  
وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيحُ فِي جَرَيَانِهَا وَ  
خَمَدَتْ لَهَا النَّيِّرَانُ فِي أَوْطَانِهَا

١٩١

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلْبَةُ  
دَهْرَ الدُّهُورِ وَحُمِدَتْ بِهِ فِي السَّمُوتِ وَ  
الْأَرْضَيْنِ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِي  
سَبَقَتْ لِأَيُّنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ  
بِالرَّحْمَةِ وَأَسْأَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ  
كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتُ بِهِ  
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ ذَكَاً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقاً وَ  
بِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ  
فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ

١٩٢

عُمَرَانَ وَبَطَلَعَتِكَ فِي سَاعِيرٍ وَظُهُورِكَ  
فِي جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَ  
جُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِينَ وَخُشُوعِ  
الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ بِرَكَاتِكَ الَّتِي  
بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ صَفِيكَ فِي أُمَّةٍ  
عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ  
إِسْرَائِيلَ فِي أُمَّةٍ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ

١٩٣

بَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ فِي عَتَرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ اللَّهُمَّ وَكَمَا  
غَبْنَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ  
نَرَهُ صِدْقاً وَعَدَلاً أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَتَرْحَمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرْحَمْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مُجِيدٌ فَعَالَ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

١٩٤

مُجِيدُ فَعَالٍ لِّمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ  
الْاَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ  
بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ  
بِيْ مَا أَنَا أَهْلُهُ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوبِيْ مَا  
تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَوَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ

۱۹۵

حَلَالٍ رِّزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَوْنَةَ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَ  
جَارٍ سَوْءٍ وَ قَرِيْنٍ سَوْءٍ وَ سُلْطَانٍ سَوْءٍ إِنَّكَ  
عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ  
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

بعض نسخوں کے مطابق وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ کے بعد حاجت طلب کیجئے، اور اس طرح  
کہیئے۔

يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ  
الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ

۱۹۶

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ  
هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا  
تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ  
تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ  
تَرْزُقْنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اپنی حاجت بیان کیجئے، اور کہیئے

وَافْعَلْ بِيْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا  
أَنَا أَهْلُهُ وَانْتَقِمْ لِيْ مِنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانٍ  
(اَعْدَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ) وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوبِيْ

۱۹۷

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَلِوَالِدَيَّ وَ  
لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسَّعْ  
عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَوْنَةَ  
إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَ جَارٍ سَوْءٍ وَ سُلْطَانٍ سَوْءٍ وَ  
قَرِيْنٍ سَوْءٍ وَ يَوْمٍ سَوْءٍ وَ سَاعَةِ سَوْءٍ وَ انْتَقِمْ  
لِيْ مِمَّنْ يَكِيْدُنِيْ وَمِمَّنْ يَبْغِيْ عَلَيَّ وَ  
يُرِيدُ بِيْ وَبِأَهْلِيْ وَأَوْلَادِيْ وَإِخْوَانِيْ وَ  
جِيرَانِيْ وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَ

۱۹۸

الْمُؤْمِنَاتِ ظُلُمًا إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اور کہیے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ تَفَضَّلْ عَلَى فَقَرَاءِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَى وَالثَّرْوَةِ وَ  
عَلَى مَرَضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلَى أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلَى  
أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

۱۹۹

الرَّحْمَةِ وَ عَلَى مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ  
غَانِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ وَ عِزَّتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا  
كَثِيرًا۔

شیخ بن فہد فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ  
کلمات کہے:

۲۰۰

حاضر ہوا اور عرض کی ”یا بن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر  
درد بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے۔“ پس حضرت نے  
اس کی استدعاء قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر  
فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ  
نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ  
وَ اٰبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ  
یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

۲۰۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الدُّعَاءِ وَ  
بِمَافَاتٍ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَ بِمَا یَشْتَمِلُ  
عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَ التَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ  
بِہٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا  
کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجئے۔

دعائے توسل

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں  
روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص  
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں

۲۰۱

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ  
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ  
بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ  
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ  
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا

٢٠٣

قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا إِنَّا  
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ  
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً  
عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ  
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمُجْتَبَى يَا بَنَ  
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ  
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ

٢٠٢

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا  
الشَّهِيدُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ  
عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ  
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ  
بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ  
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ  
بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بَنَ رَسُولِ

٢٠٥

اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ  
مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا  
بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا  
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا  
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بَنَ  
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ  
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ

٢٠٦

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ  
أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ  
اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا  
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ  
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا  
عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ  
يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاطِمُ يَا بْنَ

٢٠٤

رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ  
تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ  
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا  
الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى  
خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ  
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

٢٠٨

بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ  
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ  
بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ  
اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا  
بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا  
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا  
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

٢٠٩

أَتَّقِي يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى  
خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ  
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ  
بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ  
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ  
بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ  
رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

٢١٠

پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی  
پھر کہے:

يَا سَادَاتِي وَمَوَالِيَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ  
اِئْتَمَتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَحَاجَتِي اِلَى  
اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَاسْتَشْفَعْتُ  
بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ  
اسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ، فَاِنَّكُمْ  
وَسِيَلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ  
اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ، فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

۲۱۲

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ  
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ  
اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفَ الْحُجَّةَ  
اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُتَنَطِّرُ الْمَهْدِيُّ يَا بَنَ رَسُولِ  
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ  
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا  
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا  
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔

۲۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا  
ذُخْرَ لَهُ، وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، وَيَا  
حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ، وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا  
غِيَاثَ لَهُ، وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ، وَيَا عِزَّ  
مَنْ لَا عِزَّ لَهُ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ  
التَّجَاوُزِ، يَا عَوْنَ الضُّعْفَاءِ، يَا كَنْزَ  
الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرَقَى،  
يَا مُنْجِيَّ الْهَلَكَى، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

۲۱۳

رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ  
ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اٰمِيْنَ  
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

## دعائے رفع مشکلات

مرحوم شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر  
المؤمنین سے ایک دعا نقل کی ہے کہ جو بھی محزون و مغموم  
اور مشکلات میں مبتلا اور خوف زدہ اسے پڑھے گا، خداوند  
عالم اسے نجات عطا کرے گا۔ دعا یہ ہے:

۲۱۳

## دعائے فرج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَ  
انْكَشَفَ الْغَطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ  
الْأَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ  
وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي  
الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِ مُحَمَّدٍ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضَتْ

۲۱۶

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ  
سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَ  
شُعَاعُ الشَّمْسِ وَخَفِيفُ الشَّجَرِ وَدَوَى  
الْمَاءِ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، يَا رَبَّاهُ يَا  
اللَّهُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ  
افْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

۲۱۵

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
الطَّاهِرِينَ۔

## دعائے سرایع الاجابت

مرحوم کفعمی نے بلدالائین میں حضرت امام موسیٰ  
کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے،  
”اس دعا کو بڑی منزلت حاصل ہے، بہت جلد قبول ہوتی  
ہے۔“ دعایہ ہے:

۲۱۸

عَلَيْنَا طَاعَتُهُمْ وَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ  
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا  
كَلِمَحِ الْبَصْرِ أَوْهُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا  
عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِنَا نَبِيَّ فَإِنَّكُمَا  
كَافِيَانِ وَأَنْصُرَانِ فَإِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا  
مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْتُ الْغَوْتُ  
الْغَوْتُ أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي أَدْرِ كُنِّي السَّاعَةَ  
السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ يَا

۲۱۷

وَيَا وَاحِدُ، يَا أَحَدُ، يَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ،  
 اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ كُفُوًا أَحَدُ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ  
 اصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ، وَلَمْ تَجْعَلْ فِي  
 خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ،  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرَى، وَ  
 الْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَاءِ، وَالْعُلَوِيَّةِ الْعُلْيَا، وَ  
 بِجَمِيعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهِ عَلَى عِبَادِكَ، وَ

٢٢٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ  
 وَهُوَ التَّوْحِيدُ، وَلَمْ أَغْصِبْكَ فِي أَبْغَضِ  
 الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ، فَاعْفِرْ لِي مَا  
 بَيْنَهُمَا يَا مَنْ إِلَيْهِ مَفَرِّي، آمِنِي مِمَّا  
 فَزَعْتُ مِنْهُ إِلَيْكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ  
 مِنْ مَعَاصِيكَ، وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ مِنْ  
 طَاعَتِكَ، يَا غَدَتِي دُونَ الْعَدَدِ، وَيَا  
 رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ، وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ،

٢١٩

### دعا حضرت مہدیؑ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ  
 وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاکْرَمْنَا  
 بِالْهُدَى وَالِاسْتِقَامَةِ وَسَدِّدِ السِّنْتَنا  
 بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ  
 وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ  
 الشُّبُهَةِ وَاكْفُفْ أَيْدِينَا عَنِ الظُّلْمِ وَ

٢٢٢

بِالِاسْمِ الَّذِي حَاجَبْتَهُ عَنْ خَلْقِكَ، فَلَمْ  
 يَخْرُجْ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَ  
 مَخْرَجًا، وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ  
 مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، إِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ  
 تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

٢٢١

وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى  
الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَّاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ  
بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَاةِ بِالنَّصْرِ وَ  
الْغَلَبَةِ وَعَلَى الْأَسْرَاءِ بِالْخُلَاصِ وَ  
الرَّاحَةِ وَعَلَى الْأَمْرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَ  
عَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيَرَةِ وَ  
بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ  
وَاقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَ

۲۲۲

السَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَ  
الْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَ  
الْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَ  
النَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَ  
الرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالِاتِّبَاعِ وَ  
الْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ  
بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ وَ  
الرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَ  
السَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ

۲۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ زُرْتُ هَذَا الْاِمَامَ مُقَرَّرًا بِاِمَامَتِهِ  
مُعْتَقِدًا لِقَوْضِ طَاعَتِهِ فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ  
بِذُنُوْبِیْ وَغُیُوْبِیْ وَمُوبِقَاتِ اَثَامِیْ وَكَثْرَةِ  
سِیِّئَاتِیْ وَخَطَايَایْ وَ مَا تَعْرِفُهُ مِنْیْ  
مُسْتَجِیْرًا مِنْیْ بِعَفْوِكَ مُسْتَعِیْذًا بِحِلْمِكَ  
رَاجِیًّا رَحْمَتِكَ لَا جُنَا اِلَی رُكْنِكَ عَاثِدًا  
بِرَأْفَتِكَ مُسْتَشْفِعًا بِوَلِیِّكَ وَ ابْنِ اَوْلِیَّاكَ وَ  
صَفِیِّكَ وَ ابْنِ اَصْفِیَّاكَ وَ اَمِیْنِكَ وَ ابْنِ

۲۲۶

الْعُمُرَةِ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ  
الرَّاحِمِیْنَ-

دعائے مضامین عالیہ

وہ دعا ہے دو بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اور ہر  
امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس دعا کو سید ابن  
طاووسؒ نے مصباح الزائر میں زیارت جامعہ کے بعد نقل  
کیا ہے۔ دعا یہ ہے:

۲۲۵

أَمْنًا لَكَ وَخَلِيفَتِكَ وَابْنِ خُلَفَائِكَ الَّذِينَ  
جَعَلْتَهُمُ الْوَسِيلَةَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَ  
رِضْوَانِكَ وَالْدَّرِيْعَةَ إِلَى رَأْفَتِكَ وَ  
غُفْرَانِكَ اللَّهُمَّ وَأَوَّلَ حَاجَتِي إِلَيْكَ أَنْ  
تَغْفِرَ لِي مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي عَلَى كَثَرَتِهَا  
وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَ  
تُطَهِّرَ دِينِي مِمَّا يُدْنِسُهُ وَيَشِينُهُ وَيُزِرِّي  
بِهِ وَتَحْمِيَهُ مِنَ الرَّيْبِ وَالشَّكِّ وَالْفَسَادِ  
وَالشَّرِّ وَتُثَبِّتَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ

٢٢٤

رَسُولِكَ وَذُرِّيَّتِهِ النَّجَبَاءِ السُّعَدَاءِ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَتِكَ وَسَلَامِكَ وَ  
بَرَكَاتِكَ وَتُحْيِيَنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَى  
طَاعَتِهِمْ وَتُمِيتَنِي إِذَا أَمَتَنِي عَلَى طَاعَتِهِمْ  
وَأَنْ لَا تَمُحُو مِنْ قَلْبِي مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ  
وَبُغْضَ أَعْدَائِهِمْ وَمُرَافَقَةَ أَوْلِيَائِهِمْ وَ  
بِرَّهُمْ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ مِنِّي  
وَتَحِبَّ إِلَيَّ عِبَادَتِكَ وَالْمُوَاطَبَةَ عَلَيْهَا وَ  
تَنْشِطَنِي لَهَا وَتُبْغِضَ إِلَيَّ مَعَاصِيكَ وَ

٢٢٨

مَحَارِمِكَ وَتَدْفَعَنِي عَنْهَا وَتَجَنِّبَنِي  
التَّقْصِيرَ فِي صَلَوَاتِي وَالْإِسْتِهَانَةَ بِهَا وَ  
التَّرَاحِي عَنْهَا وَتَوْفَّقْنِي لِتَادِيَتِهَا كَمَا  
فَرَضْتَ وَأَمَرْتَ بِهِ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِكَ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَتِكَ وَ  
بَرَكَاتِكَ خُضُوعًا وَخُشُوعًا وَتَشْرَحَ  
صَدْرِي لِإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَإِعْطَاءِ الصَّدَقَاتِ  
وَبَذْلِ الْمَعْرُوفِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى شِيعَةِ  
آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُؤَاسَاتِهِمْ وَ

٢٢٩

لَا تَتَوَفَّانِي إِلَّا بَعْدَ أَنْ تَرَزُقَنِي حَجَّ بَيْتِكَ  
الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُورِ الْأَئِمَّةِ  
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً  
نُصُوحًا تَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلًا  
صَالِحًا تَقْبَلُهُ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِذَا  
تَوَفَّيْتَنِي وَتُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ  
تَحْشُرَنِي فِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ  
بِرَحْمَتِكَ وَتَجْعَلَ دَمْعِي غَزِيرًا فِي

٢٣٠

طَاعَتِكَ وَعَبَرَتِي جَارِيَةً فِيمَا يُقَرَّبُنِي  
مِنْكَ وَقَلْبِي عَطُوفًا عَلَى أَوْلِيَائِكَ وَ  
تَصُونَنِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَ  
الْآفَاتِ وَالْأَمْرَاضِ الشَّدِيدَةِ وَالْإِسْقَامِ  
الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيعِ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَالْحَوَادِثِ  
وَتَصْرِفَ قَلْبِي عَنِ الْحَرَامِ وَتُبْغِضَ إِلَيَّ  
مَعَاصِيكَ وَتُحِبِّبَ إِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحَ  
لِي أَبْوَابَهُ وَتُثَبِّتَ يَتِيَّتِي وَفَعْلِي عَلَيْهِ وَتَمُدَّ  
فِي عُمْرِي وَتُعَلِّقَ أَبْوَابَ الْمَحْنِ عَنِّي وَ

٢٣١

لَا تَسْلُبْنِي مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَلَا تَسْتَرِدَّ  
شَيْئًا مِمَّا أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ وَلَا تَنْزِعَ مِنِّي  
النِّعَمَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ وَتَزِيدَ فِيمَا  
خَوَّلْتَنِي وَتَضَاعِفَهُ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَ  
تَرْزُقْنِي مَالًا كَثِيرًا وَاسِعًا سَائِغًا هَنِئًا  
نَامِيًا وَافِيًا وَعِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَجَاهًا  
عَرِيضًا مَنِيْعًا وَنِعْمَةً سَابِغَةً عَامَّةً وَ  
تُغْنِيَنِي بِذَلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنْكَدَةِ وَ  
الْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَتَخْلَصْنِي مِنْهَا مُعَافَا فِي

٢٣٢

دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي وَمَا أُعْطِيْتَنِي وَ  
مَنْحَتَنِي وَتَحْفَظَ عَلَيَّ مَالِي وَجَمِيعَ مَا  
خَوَّلْتَنِي وَتَقْبِضَ عَنِّي أَيْدِيَ الْجَبَابِرَةِ وَ  
تَرْدُنِي إِلَى وَطَنِي وَتُبَلِّغَنِي نِهَآيَةَ أَمَلِي فِي  
دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ أَمْرِي  
مَحْمُودَةً حَسَنَةً سَلِيمَةً وَتَجْعَلَنِي رَحِيبَ  
الصَّدْرِ وَاسِعِ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيدًا  
مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنْعِ وَالنِّفَاقِ وَالْكَذِبِ وَ  
الْبُهْتِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَتُرْسِخَ فِي قَلْبِي

٢٣٣

مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَشَيْعَتِهِمْ وَ  
تَحْرُسَنِي يَا رَبِّ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي  
وَوَلَدِي وَأَهْلِي حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي وَ  
أَهْلِي مَوَدَّتِي وَذُرِّيَّتِي بِرَحْمَتِكَ وَجُودِكَ  
اَللّٰهُمَّ هَذِهِ حَاجَاتِي عِنْدَكَ وَقَدْ  
اسْتَكْرْتُهَا لِلْؤُمِيِّ وَشَحِيٍّ وَهِيَ عِنْدَكَ  
صَغِيرَةٌ حَقِيرَةٌ وَعَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَسِيرَةٌ بِجَاهِ  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
السَّلَامُ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِمَا

٢٣٤

لَكَ عِنْدَ اللَّهِ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُ الْمَنْزِلَةِ  
الشَّرِيفَةِ وَالْمَرْتَبَةِ الْجَلِيلَةِ وَالْجَاهِ  
الْعَرِیْضِ اللَّهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ أَوْجَهُ  
عِنْدَكَ مِنْ هَذَا الْإِمَامِ وَمِنْ آبَائِهِ وَأَبْنَائِهِ  
الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالصَّلَاةُ  
لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي وَقَدَّمْتُهُمْ إِمَامَ حَاجَتِي  
وَطَلَبَاتِي هَذِهِ فَاسْمَعْ مِنِّي وَاسْتَجِبْ لِي  
وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَمَا قَصُرْتُ عَنْهُ مَسْأَلَتِي

۲۳۶

أَوْجَبَتْ لَهُمْ وَبَسَائِرِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ  
أَصْفِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ الْمُخْلِصِينَ مِنْ  
عِبَادِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ لَمَّا  
قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَاسْعَفْتَنِي بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ  
أَمْلِي وَرَجَائِي اللَّهُمَّ وَشَفَّعْ صَاحِبَ هَذَا  
الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِي يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهِ  
أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
فِي هَذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ  
الطَّاهِرِينَ وَبِحَقِّ أَوْلَادِكَ الْمُتَتَجِبِينَ فَإِنَّ

۲۳۵

أَجْرُنِي مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِي وَيُجْحِفُ بِي  
وَأَعْطِنِي جَمِيعَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مِمَّا أَعْلَمُ وَ  
مِمَّا لَا أَعْلَمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِإِخْوَانِي وَ  
أَخَوَاتِي وَأَعْمَامِي وَعَمَّاتِي وَأَخَوَالِي وَ  
خَالَاتِي وَأَجْدَادِي وَجَدَّاتِي وَأَوْلَادِهِمْ وَ  
ذُرَارِيهِمْ وَأَزْوَاجِي وَذُرِّيَّاتِي وَأَقْرَبَائِي وَ  
أَصْدِقَائِي وَجِيرَانِي وَإِخْوَانِي فِيكَ مِنْ  
أَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ وَلِجَمِيعِ أَهْلِ

۲۳۸

وَعَجَزْتُ عَنْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِي مِنْ  
صَالِحِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاثْمُنْ بِهِ  
عَلَيَّ وَاحْفَظْنِي وَاحْرُسْنِي وَهَبْ لِي وَ  
اغْفِرْ لِي وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ أَوْ مَكْرُوهِ مِنْ  
شَيْطَانٍ مَرِيدٍ أَوْ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ أَوْ مُخَالِفٍ  
فِي دِينٍ أَوْ مُنَازِعٍ فِي دُنْيَايَ أَوْ حَاسِدٍ عَلَيَّ  
نِعْمَةً أَوْ ظَالِمٍ أَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّي يَدَهُ وَ  
اصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَاشْغَلْهُ عَنِّي بِنَفْسِهِ وَ  
اكْفِنِي شَرَّهُ وَشَرَّ أَتْبَاعِهِ وَشَيَاطِينِهِ وَ

۲۳۷

(فلان بن فلان کی جگہ اس امام و معصوم کا نام لے  
جس کی زیارت کر رہا ہے۔)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ  
أَنْتَ وَسَيِّلتِي إِلَى اللّٰهِ وَ ذَرِيعَتِي إِلَيْهِ وَلِي  
حَقُّ مُوَالَاتِي وَ تَأْمِيلِي فَكُنْ شَفِيعِي إِلَى  
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَى قِصَّتِي  
هَذِهِ وَ صَرْفِي عَنْ مَوْقِفِي هَذَا بِالنُّجْحِ  
بِمَا سَأَلْتُهُ كُلَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَ قُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ  
ارْزُقْنِي عَقْلاً كَامِلاً وَ لُبّاً رَاجِحاً وَ عِزّاً

۲۴۰

مَوَدَّتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْآحْيَاءِ  
مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ، وَ لِجَمِيعِ مَنْ عَلَّمَنِي  
خَيْرًا أَوْ تَعَلَّمَ مِنِّي عِلْماً اَللّٰهُمَّ أَشْرِكُهُمْ  
فِي صَالِحِ دُعَائِي وَ زِيَارَتِي لِمَشْهَدِ  
حُجَّتِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ أَشْرِكْنِي فِي صَالِحِ  
أَدْعِيَّتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ  
بَلِّغْ وَلِيَّكَ مِنْهُمْ السَّلَامَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدِي يَا مَوْلَايَ  
يَا فَلَانَ بْنِ فَلَانَ

۲۳۹

ہفتہ وار زیارت معصومین علیہم السلام

سینچر- زیارت حضرت رسول خدا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُهُ وَ أَنَّكَ مُحَمَّدٌ بْنُ  
عَبْدِ اللّٰهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ  
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي  
سَبِيلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ  
وَ أَدَّيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ أَنَّكَ قَدْ

۲۴۲

بَاقِيًا وَ قَلْبًا زَكِيًّا وَ عَمَلًا كَثِيرًا وَ آدَبًا  
بَارِعًا وَ اجْعَلْ ذَلِكَ كُلَّهُ لِي وَ لَا تَجْعَلْهُ  
عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

۲۴۱

رَوُّفَتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَ غَلْظَتَ عَلَى  
الْكَافِرِينَ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى  
آتَيْكَ الْيَقِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ  
الْمُكْرَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ  
مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ  
مَلَائِكَتِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَ عِبَادِكَ  
الصَّالِحِينَ وَ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِينَ وَ  
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ

۲۴۳

وَ الْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ  
وَ نَبِيِّكَ وَ أَمِيرِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيبِكَ وَ  
صَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ  
خَالِصَتِكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَعْطِهِ  
الْفَضْلَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الْوَسِيلَةَ وَ الدَّرَجَةَ  
الرَّفِيعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيبُ بِهِ  
الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ  
أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ  
فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

۲۴۴

لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا إِلَهِي فَقَدْ آتَيْتُ  
نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ هَالِي يَا سَيِّدَنَا اتَّوَجَّهْ  
بِكَ وَ بِأَهْلِ بَيْتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّكَ وَ  
رَبِّي لِيَغْفِرَ لِي

تین مرتبہ کہے:

إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

پھر کہے:

أَصْبَنَا بِكَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِنَا فَمَا أَعْظَمَ  
الْمُصِيبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَ  
حَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ  
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ هَذَا يَوْمُ  
السَّبْتِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ أَنَا فِيهِ ضَيْفُكَ وَ  
جَارُكَ فَاضْفَنْيُ وَ أَجِرْنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ  
تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَاضْفَنْيُ  
وَ أَحْسِنْ ضِيَافَتِي وَ أَجِرْنَا وَ أَحْسِنْ

۲۴۶

۲۴۵

إِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ الْبَيْتِكَ  
وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهُ وَ بِمَا اسْتَوَدَّ عَكُمْ مِنْ  
عِلْمِهِ فَإِنَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ۔

### اتوار- زیارت حضرت علیؑ

السَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَ الدَّوْحَةِ  
الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ  
الْمُونِقَةِ بِالْإِمَامَةِ وَ عَلَى ضُجَيْعِكَ أَدَمَ وَ  
نُوحَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

۲۴۷

عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحَدِّثِينَ بِكَ وَ  
الْحَافِّينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
هَذَا يَوْمُ الْآخِرِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ  
أَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ جَارُكَ فَاضْفَنْيَ يَا مَوْلَايَ  
وَ أَجِرْنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ  
مَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ  
فِيهِ وَ رَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ الْبَيْتِكَ  
عِنْدَ اللَّهِ وَ مَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ

۲۴۸

عَمِّكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ  
سَلَّمَ وَ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ۔

### زیارت جناب فاطمہ زہراؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُمْتَحَنَةً امْتَحَنَكَ الَّذِي  
خَلَقَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا امْتَحَنَكَ صَابِرَةً أَنَا  
لَكَ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلَى مَا آتَى بِهِ أَبُوكَ وَ  
وَصِيَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا وَ أَنَا أَسْأَلُكَ  
إِنْ كُنْتُ صَدَقْتُكَ إِلَّا الْحَقِّتَنِي بِتَصَدِيقِي

۲۴۹

لَهُمَا لَتُسَرَّ نَفْسِي فَاشْهَدِي أَنِّي ظَاهِرٌ  
بِوَلَايَتِكَ وَ وَلايَةِ الْبَيْتِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔

### پیر- زیارت امام حسنؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيِّبَ اللَّهِ السَّلَامُ

۲۵۰

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا صِرَاطَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ  
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
 الْقَائِمُ الْأَمِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ  
 بِالتَّوَالِي السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِي

٢٥١

الْمُهْدِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ  
 الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ  
 رَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ.

٢٥٢

### زيارتِ امام حسين

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ  
 أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ  
 بِالْمَعْرُوفِ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ  
 اللَّهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ  
 جِهَادِهِ حَتَّى آتَيْتَ الْيَقِينَ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ  
 مِنِّي مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ عَلَى

٢٥٣

إِلَى بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ  
 مَوْلَى لَكَ وَلِآلِ بَيْتِكَ سَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَكُمْ  
 وَحَرَبَ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ  
 جَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ  
 أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا  
 أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا  
 مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ  
 الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمْ وَبِاسْمِكُمْ وَأَنَا فِيهِ  
 ضَيْفُكُمْ فَاصْضَيْفَانِي وَاحْسِنَا ضَيْفَانِي

٢٥٤

فَنِعْمَ مَنْ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتُمْ وَأَنَا فِيهِ مِنْ  
جَوَارِكُمْ فَاجِيرَانِي فَإِنَّكُمْ مَأْمُورَانِ  
بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ  
آلِكُمَا الطَّيِّبِينَ-

### منگل- چوتھے، پانچویں اور چھٹے امام کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ يَا أَيْمَةَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

۲۵۵

أَعْلَامَ التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلَادَ  
رَسُولِ اللَّهِ أَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ  
بِشَانِكُمْ مُعَادٍ لِأَعْدَائِكُمْ مُوَالٍ لِأَوْلِيَائِكُمْ  
بَابِي أَنْتُمْ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَالِيْ اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ  
أَوَّلَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيَجَةٍ دُونَهُمْ وَ  
أَكْفُرُ بِالْحَبِيبِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَ  
الْعُزَّى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

۲۵۶

### بدھ- ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں امام کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا  
نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ  
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى آلِ  
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ بَابِي أَنْتُمْ وَأُمِّي  
لَقَدْ عَبَدْتُ اللَّهَ مُخْلِصِينَ وَجَاهِدْتُ فِي  
اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَيْتُكُمْ الْيَقِينَ فَلَعَنَ

۲۵۸

سَيِّدَ الْعَابِدِينَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا صَادِقًا مُصَدِّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَا  
مَوَالِيَّ هَذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثَّلَاثِ وَأَنَا  
فِيهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ  
فَاضِيفُونِي وَاجِيرُونِي بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكُمْ  
وَالِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

۲۵۷

مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَاصْطَفُونِي وَاجِيرُونِي بِأَلِ  
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

### جمعات- زیارت حضرت امام حسن عسکریؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ  
بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا

٢٦٠

اللَّهُ أَعْدَاءُكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ  
وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَالْيُكُمُ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ  
يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَايَ  
يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى يَا مَوْلَايَ يَا  
أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا  
الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلَى لَكُمْ  
مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرُكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ  
فِي يَوْمِكُمْ هَذَا وَهُوَ يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ وَ

٢٥٩

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ  
الْمُهْتَدُونَ وَيُفَرِّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
عَيْنَ الْحَيَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللَّهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ  
مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ الْأُمْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

٢٦٢

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنَ عَلِيٍّ أَنَا مَوْلَى لَكَ  
وَلَا إِلَهَ إِلَّا بَيْتُكَ وَهَذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ  
الْخَمِيسِ وَأَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَمُسْتَجِيرٌ بِكَ  
فِيهِ فَأَحْسِنْ ضِيَافَتِي وَاجَارَتِي بِحَقِّ آلِ  
بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ-

### جمعة- زیارت حضرت امام مهدیؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ

٢٦١

بَيْتِكَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ  
الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ  
لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ  
بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَ  
جَارُكَ وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ  
الْكَرَامِ وَمَأْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ  
فَاضِفْنِي وَاجِرْنِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ  
عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ.

٢٦٢

مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأَوَّلِيكَ وَ  
أَخْرِيكَ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ وَبِأَلِ  
بَيْتِكَ وَانْتَظِرْ ظُهُورُكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى  
يَدَيْكَ وَاسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُتَظَرِّينَ  
لَكَ وَالتَّابِعِينَ وَالنَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى  
أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي  
جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ  
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ عَلَى آلِ

٢٦٣

## حديث كساء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ  
فَاطِمَةَ الزَّاهِرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي  
رَسُولُ اللَّهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ

٢٦٥

إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا فَقُلْتُ لَهُ أَعِيدُكَ  
بِاللَّهِ يَا أَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ  
إِيْتَيْنِي بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَعَطِيتَنِي بِهِ فَاتَيْتُهُ  
بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَاوُ  
كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةٍ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ  
﴿صلوات﴾ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا  
بِوَلَدِي الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا  
قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ يَا أُمَّاهُ إِنِّي

٢٦٦

أَشْمُ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَانَتْهَا رَائِحَةُ  
جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ  
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ  
وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ  
الْكِسَاءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ  
يَا صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلَ  
مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ ﴿صلوات﴾ فَمَا  
كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ إِذَا بِوَلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ

٢٦٤

أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ  
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ يَا قَرَّةَ عَيْنِي وَ  
ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشْمُ  
عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَانَتْهَا رَائِحَةُ جَدِّي  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَقُلْتُ  
نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَى  
الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ  
اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ

٢٦٨

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا  
وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ  
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ  
﴿صلوات﴾ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ  
عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
بُنْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا  
أَبَا الْحَسَنِ وَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا  
فَاطِمَةُ إِنِّي أَشْمُ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً  
كَانَتْهَا رَائِحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللَّهِ

٢٦٩

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدِيكَ تَحْتَ  
الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ  
أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ وَقَالَ لَهُ وَ  
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي يَا وَصِيي وَ  
خَلِيفَتِي وَ صَاحِبَ لَوْائِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ  
فَدَخَلَ عَلَيَّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ﴿صلوات﴾  
ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا أَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ

٢٧٠

أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسَلِّمْ لِمَنْ  
 سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ  
 لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ  
 صَلَوَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ  
 غُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَ  
 أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً  
 فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَأَيْكَتِي وَ  
 يَأْسُكَانَ سَمَوَتِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً  
 مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَ

٢٤٢

أَكُونُ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ وَقَالَ وَ  
 عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بَيْتِي وَيَا بَضْعَتِي قَدْ  
 أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ  
 ﴿صلوات﴾ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ  
 الْكِسَاءِ أَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي  
 الْكِسَاءِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَ  
 قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَ  
 حَامَتِي لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي  
 يُؤَلِّمُنِي مَا يُؤَلِّمُهُمْ وَيَحْزَنُنِي مَا يُحْزَنُهُمْ

٢٤١

سَادِسًا فَقَالَ اللَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَهَبَطَ  
 الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى يُقَرِّتُكَ السَّلَامُ  
 وَيَخْصُصُكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ  
 وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً  
 مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَ  
 لَا شَمْسًا مُضِيَّةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَلَا  
 بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلَكًا يَسْرِي إِلَّا  
 لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ

٢٤٣

لَا شَمْسًا مُضِيَّةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَلَا  
 بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلَكًا يَسْرِي إِلَّا فِي  
 مَحَبَّةِ هَؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ  
 الْكِسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَ  
 مَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ  
 أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ  
 فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا  
 ﴿صلوات﴾ فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ أَتَأْذِنُ  
 لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونُ مَعَهُمْ

٢٤٣

أَدْخَلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ  
وَحْيِ اللَّهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلَ  
جُبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ  
﴿صلوات﴾ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى  
إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ  
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا  
فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَا  
لِجُلُوسِنَا هَذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ

۲۷۵

عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ  
نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي بِالرَّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا ذَكَرَ  
خَبَرْنَا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ  
الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا  
إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمْ  
الْمَلَائِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا  
فَقَالَ عَلِيُّ إِذَا وَاللَّهِ فُزْنَا وَفَارَ شِيعَتُنَا وَ  
رَبِّ الْكُعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا عَلِيُّ وَ  
الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي

۲۷۶

## مستحب نمازیں

## نماز شب (تہجد)

### نماز شب کا طریقہ:

پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ شب کی نیت سے  
پڑھے۔ جس کی پہلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں بعد سورہ  
حمد ایک دفعہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد  
ایک دفعہ سورہ کافرون پڑھے۔

۲۷۸

بِالرَّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا ذَكَرَ خَبَرْنَا هَذَا فِي  
مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ  
جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَّهْمُومٌ  
إِلَّا وَفَرَّجَ اللَّهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ إِلَّا وَ  
كَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ إِلَّا وَ  
قَضَى اللَّهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيُّ إِذَا وَاللَّهِ فُزْنَا  
وَسُعِدْنَا وَكَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَارُوا وَسُعِدُوا  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ۔

۲۷۷

هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٍ وَ جَوَازٍ وَ عَطَايَا وَ  
 مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ  
 عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةَ  
 مِنْكَ وَ هَا أَنَا ذَا عُيَيْدِكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ  
 الْمُؤَمِّلُ فَضْلِكَ وَ مَعْرُوفِكَ فَإِنْ كُنْتُ يَا  
 مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ  
 مِنْ خَلْقِكَ وَ عُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ  
 عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ  
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ

۲۸۰

باقی چھ رکعت میں جو چاہیں وہ چھوٹا سورہ پڑھیں  
 جب آٹھ رکعت نافلہ سے فارغ ہو جائیں تو تسبیح جناب  
 فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز  
 شفع بجالائیں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید  
 ایک مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد  
 سورہ فلق پڑھیں۔

نماز شفع کے بعد یہ دعا پڑھے۔

إِلَهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ  
 الْمُتَعَرِّضُونَ وَ قَصْدِكَ الْقَاصِدُونَ وَ أَمَلِ  
 فَضْلِكَ وَ مَعْرُوفِكَ الطَّالِبُونَ وَ لَكَ فِي

۲۷۹

اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعائوت میں  
 پڑھے۔  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ  
 السَّبْعِ وَ رَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ  
 وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ هُوَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ سَلَامٌ عَلَى  
 الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا

۲۸۲

وَجُدْ عَلَى بَطُولِكَ وَ مَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ  
 الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
 النَّبِيِّينَ وَ إِلَهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ  
 اللَّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا  
 أَمَرْتُ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا  
 تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

یہ پڑھنے کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس  
 میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد ایک  
 مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک مرتبہ سورہ قل

۲۸۱

اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْبَصِيرُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ

استغفار پڑھو۔

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ إِلَيْهِ۔

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ بِجَمِيعِ ظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي  
عَلَى نَفْسِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ۔

۲۸۳

پھر سات (۷) مرتبہ یہ کہے۔

هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ کہے اَلْعَفُو

پھر اس کے بعد یہ کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَآتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّكَ

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ اس کے بعد ۴۰ مرتبہ یا

مردہ مومنین کا نام لیکر دعا کرے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِهَذَا.....

۲۸۴

## دعائے حزين (بعد نماز شب)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُودٌ فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ  
تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَقَلَّ  
حَيَائِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَيُّ الْأَهْوَالِ  
اتَذَكَّرُ وَآيَهَا أَنْسَى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا  
الْمَوْتُ لَكَفَى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ  
أَعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى مَتَى

۲۸۵

أَقُولُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا  
تَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا وَلَا وِفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ  
وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اللَّهُ مِنْ هَوَى قَدْ غَلَبَنِي وَ  
مِنْ عَدُوٍّ قَدْ اسْتَكَلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ  
تَزَيَّنْتُ لِي وَمِنْ نَفْسٍ أَمَارَةٍ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا  
رَحِمَ رَبِّي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ إِنْ كُنْتُ  
رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَإِنْ كُنْتُ قَبِلْتُ  
مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا قَبْلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِي يَا مَنْ  
لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفْ مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُغَذِّيُنِي

۲۸۶

الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ  
قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ يَا  
مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنَّيْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ  
يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تُغْلَّ الْأَيْدِي إِلَى  
الْأَعْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ  
الْغَافِرِينَ -

۲۸۸

بِالنَّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمَ اِتْيَاكَ  
فَرَدًّا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصْرِي مُقَلَّدًا عَمَلِي  
قَدْ تَبَرَّءُ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمْ وَ اَبِي وَ  
اُمِّي وَ مَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَ سَعْيِي فَاِنْ لَمْ  
تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمْنِي وَ مَنْ يُؤْنِسُ فِي  
الْقَبْرِ وَ حَشَتِي وَ مَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي اِذَا  
خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَ سَأَلْتَنِي عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ  
بِهِ مِنِّي فَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ فَاِنَّ الْمَحْرَبَ مِنْ  
عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتَ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنْ

۲۸۷

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَ اللَّهُ أَكْبَرُ -

اس کے بعد رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے  
بعد پہلے سجدہ میں، دونوں سجدوں کے درمیان، دوسرے  
سجدہ میں، دوسرے سجدہ کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیحات  
پڑھے جس کا مجموعہ ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہوگا۔ شیخ کلینیؒ  
نے ابو سعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ  
نے فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ دوں جس کو تم نماز جعفر  
طیار میں پڑھا کرو تو میں نے عرض کی کہ بیشک۔ فرمایا جب  
چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں جاؤ تو تسبیحات اربعہ کے  
بعد یہ دعا پڑھو۔

۲۹۰

## نماز جعفر طیار علیہ السلام

اس نماز کو اکسیر اعظم اور کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا  
ہے اور انتہائی معتبر اسناد کے ساتھ اس کے بے شمار فضائل  
وارد ہوئے ہیں جن میں بڑے بڑے گناہوں کی بخشش بھی  
شامل ہے۔ اس کا بہترین وقت روز جمعہ کا آغاز ہے۔ یہ  
چار رکعت نماز ہے دو شہد و سلام کے ساتھ پہلی رکعت میں  
سورہ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض، دوسری رکعت میں  
سورہ والعادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ اجاآء  
نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل هو اللہ۔ اور ہر  
رکعت میں قرائت کے بعد پندرہ مرتبہ

۲۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَالْوَقَارُ سُبْحَانَ  
مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكْرَّمُ بِهِ سُبْحَانَ  
مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ  
أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي  
الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ  
مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ  
وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي

۲۹۱

تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
أَهْلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

شیخ اور سید نے مفصل بن عمر سے روایت کی ہے کہ  
میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے  
نماز جعفر طیار تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کیا اور اس  
طرح دعا پڑھی یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ ایک سانس کے برابر  
یا رَبَّاهُ یا رَبَّاهُ ایک سانس برابر ربِّ ربِّ ایک  
سانس کے برابر یا اللہ یا اللہ ایک سانس کے برابر

۲۹۲

یا حَیُّ یا حَیُّ ایک سانس کے برابر یا رَحِیمُ یا  
رَحِیمُ ایک سانس کے برابر۔ یا رَحْمَنُ یا  
رَحْمَنُ سات مرتبہ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ سات  
مرتبہ

اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَأَنْطِقُ  
بِالْتَّنَاءِ عَلَيْكَ وَأُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ  
لِمَدْحِكَ وَأُثْنِي عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ  
ثَنَائِكَ وَأَمَدَ مَجْدِكَ وَأَنِّي لِخَلِيقَتِكَ كُنْهُ

۲۹۳

مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَآيَ زَمَنِ لَمْ تَكُنْ  
مَمْدُوحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا  
عَلَى الْمُذْنِبِينَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ  
أَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ  
عَطُوفًا بِجُودِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا  
بِكَرَمِكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو  
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اے مفصل جب  
بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیار ادا کر کے اس

۲۹۴

دعا کو پڑھو اور پروردگار سے حاجت طلب کرو۔ انشاء اللہ  
حاجت پوری ہو جائے گی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ  
يَقُومُ الْحِسَابُ۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے  
سورہ کی جملہ پر نیچے کی آیت دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ  
مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔  
بعد سلام دس بار کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتُنِيْ صَغِيرًا۔

۲۹۶

## نماز مغفرت والدین

والدین کے انتقال کے بعد کسی بھی وقت نماز ہدیہ  
والدین پڑھے۔

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد  
ایک بار اور دوسرے سورہ کی جگہ پر دس مرتبہ نیچے کی آیت  
پڑھے۔

۲۹۵

وَذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ  
نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ  
الظَّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ  
كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(سورہ انبیاء ۲۷ آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ، وَ  
يَعْلَمُ مَا فِى الْبُرِّ وَ الْبَحْرِ، وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ

۲۹۸

## نماز غفیلہ

وقت:

یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے

ذیت:

نماز غفیلہ پڑھتا ہوں دو رکعت سنت قربتہ الی اللہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے

۲۹۷

وَرُقَّةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ  
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي  
كِتَابٍ مُبِينٍ۔

(سورہ انعام ۶ آیت ۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغِیْبِ الَّتِیْ لَا  
یَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ.....

۲۹۹

اپنی حاجت بیان کرے، پھر کہیں۔  
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَ الْقَادِرُ عَلٰی  
طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ  
لَمَّا قَضَيْتَهَا لِی.....

اپنی حاجت طلب کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا وَاسِعًا وَ عَمَلًا  
صَالِحًا وَ رِزْقًا حَالًا لَا طَیِّبًا طَاهِرًا اَللّٰهُمَّ  
اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَ الْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ

۳۰۰

تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ۔

## نماز وحشت قبر

میت پر قبر کی پہلی شب بہت سخت اور وحشت ناک  
ہوتی ہے۔ جس میں کمی کے لئے دو رکعت نماز ہدیہ میت  
اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہئے۔ جس کا طریقہ  
مندرجہ ذیل ہے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد اور ایک بار آیت الکرسی  
دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ انا انزلناہ  
پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَ اَبْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ  
فُلَانِ بْنِ فُلَانِ کی جگہ میت کا نام لے۔

۳۰۲

۳۰۱

## استغاثہ برائے امام زمانؑ

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام زمانہ کی بارگاہ میں استغاثہ ہے۔

دور کعت نماز حمد اور کسی سورہ کے ساتھ پڑھنے کے بعد رو بہ قبلہ زیر آسمان یہ استغاثہ اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ  
صَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ

۳۰۳

التَّائِمَةُ عَلَى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيَّهِ فِي اَرْضِهِ  
وَبِلَادِهِ وَخَلِيفَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ وَ  
سُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَ الصَّفْوَةِ  
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَ  
مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ  
نَاشِرِ الْعَدْلِ فِي السُّطُولِ وَالْعُرُضِ وَ  
الْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنتَظَرِ  
الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاِئِمَّةِ الطَّاهِرَيْنِ  
الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ الْهَادِي

۳۰۴

الْمَعْصُومِ ابْنِ الْاِئِمَّةِ الْهُدَاةِ  
الْمَعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ  
الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا مُدِلَّ الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ  
الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

۳۰۵

الْاِئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُومِينَ وَالْاِمَامِ  
عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
مَوْلَايَ سَلَامٌ مُّخْلِصٌ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ  
أَشْهَدُ أَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا  
وَأَنْتَ الَّذِي تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَ  
عَدْلًا بَعْدَ مَا مَلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا  
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَ  
قَرَّبَ زَمَانَكَ وَ كَثَّرَ أَنْصَارَكَ وَاعْوَانَكَ  
وَ أَنْجَزَ لَكَ مَا وَ عَدَّكَ فَهُوَ أَصْدَقُ

۳۰۶

مَنْ اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهِ وَ  
بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ  
سَلِ اللَّهَ تَعَالَى فِي نُجْحِ طَلِبَتِي وَاجَابَةِ  
دَعْوَتِي وَكَشْفِ كُرْبَتِي۔

اس کے بعد جو بھی چاہے حاجت طلب کرے انشاء  
اللہ پوری ہوگی۔

مفتاح الجنان کے مؤلف کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ  
اس استغاثہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد اٹھا  
فتخا پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ اذا جاء نصر اللہ۔

۳۰۸

الْقَائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ  
اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً  
وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ يَا مَوْلَايَ يَا  
صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ  
حَاجَتِي كَذَا وَكَذَا  
یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کرے۔

فَاشْفَعْ لِي فِي نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ  
إِلَيْكَ بِحَاجَتِي لِعِلْمِي أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ  
شَفَاعَةً مَقْبُولَةً وَمَقَامًا مَحْمُودًا فَبِحَقِّ

۳۰۷

تعداد  
وقت  
دور رکعت  
روز جمعہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ  
پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ  
پندرہ بار

سجدہ میں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

۳۱۰

## نماز حضرت رسول اللہؐ

سید بن طاووسؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ نے  
نقل کیا ہے کہ آپؐ سے نماز جعفر طیار کے بارے میں سوال  
کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ نماز رسول اکرمؐ سے کیوں  
غافل ہو؟ شاید وہ نماز جعفر طیار سے الگ کوئی نماز ہو؟

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نماز مشہور نمازوں میں  
ہے جس کو تمام لوگوں نے اپنی روایت میں نقل کیا ہے اور  
بعض لوگوں نے اس کو بھی روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا  
ہے اگرچہ روایت میں جمعہ کی خصوصیت کا ذکر نہیں ہے۔  
ظاہر ہے کہ اسے باقی ایام ہفتہ میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

۳۰۹

السَّيِّئِينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ  
عَبْدَهُ وَاعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ  
فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ  
الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ  
قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ  
الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَعُدُّكَ الْحَقُّ وَ  
قَوْلُكَ حَقٌّ وَاِنْجَارُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَ

۳۱۲

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار  
دوسرے سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار  
سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار  
اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے  
بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ الْبَاقِيْنَ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

۳۱۱

فضیلت:

خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب  
فرماتا ہے۔

نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد چار رکعت  
وقت شب جمعہ اور روز جمعہ

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قل ہو اللہ،  
پچاس بار۔ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

۳۱۴

النَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ  
وَ عَلَيَّكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ  
حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا  
قَدَّمْتُ وَ اَخَّرْتُ وَ اَسْرَرْتُ وَ اَعْلَنْتُ اَنْتَ  
اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ اَرْحَمْنِيْ وَ تُبْ  
عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

۳۱۳

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا  
تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اضْمِحْلَالَ  
لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ  
سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ  
لَا يُشَارِكُ أَحَدًا فِي أَمْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا  
إِلَهَ غَيْرُهُ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔

۳۱۵

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا  
إِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اللَّهُ نَفْسِي نَفْسِي أَنَا  
عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ أَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا  
رَبَّاهُ إِلَهِي بِكَيْفُونَتِكَ يَا أَمَلَاهُ يَا رَحْمَانَاهُ  
يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لَهُ يَا مُتَّهِي  
رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ الدَّمِ فِي عُرْوَقِي يَا  
سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ أَيَا هُوَا يَا هُوَا يَا رَبَّاهُ  
عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لِي وَلَا غِنَى بِي

۳۱۶

عَنْ نَفْسِي وَلَا أَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا  
أَجِدُ مَنْ أَصَانِعُهُ تَقَطَّعَتْ أَسْبَابُ الْخَدَايِعِ  
عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلَّ مَظْنُونٍ عَنِّي أَفَرَدَنِي  
الدَّهْرُ إِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الْمَقَامَ  
يَا إِلَهِي بِعِلْمِكَ كَانَ هَذَا كُلُّهُ فَكَيْفَ  
أَنْتَ صَانِعُ بِي وَلَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ  
تَقُولُ لِدُعَائِي اتَّقُولُ نَعَمْ أَمْ تَقُولُ لَا فَإِنْ  
قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي  
يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا شِقْوَتِي يَا شِقْوَتِي يَا

۳۱۷

شِقْوَتِي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي إِلَى مَنْ وَ  
مِمَّنْ أَوْ عِنْدَ مَنْ أَوْ كَيْفَ أَوْ مَاذَا أَوْ إِلَى  
أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ مَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ  
عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ  
الْمَغْفِرَةِ وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ  
وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوبَى لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا  
الْمُسْعُودُ فَطُوبَى لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا  
مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَتِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا  
مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِي أَبْلُغُ بِهِ

۳۱۸

أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أُطِيعْكَ وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا  
أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَنَا  
مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَ  
بَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّمًا لِي أَعِزَّنِي مِنْ  
بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ  
تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْإِحَاطَةِ بِي  
اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيِّ وَلِيِّ  
بِالْإِثْمَةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اجْعَلْ  
عَلَيْنَا صَلَوَاتِكَ وَرَافَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ

۳۲۰

نَجَاحَ حَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي  
جَعَلْتَهُ فِي مَكُونٍ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ  
فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى شَيْءٍ سِوَاكَ أَسْأَلُكَ  
بِهِ، وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلٌ وَأَشْرَفُ  
أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ هَذَا وَلَا أَحَدَ  
أَعُوذُ عَلَى مِنْكَ يَا كَيُّنُونُ يَا مُكُونُ يَا مَنْ  
عَرَّفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ  
نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوَّ يَا مَسْئُولُ  
يَا مَطْلُوبًا إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصَيْتِكَ الَّتِي

۳۱۹

رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس  
نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَآلِهِ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

مرحوم سید ابن طاووسؒ نے جمال الاسبوع میں مزید  
فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا سکرات موت، قیامت کی  
بھوک پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن نماز  
پڑھی ہے اگر اسی شب و روز میں مر گیا تو درجہ شہادت پر فائز

۳۲۲

أَوْسَعُ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ  
وَ جَمِيعَ حَوَائِجِنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

**فضیلت:**

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ  
خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیتا ہے  
اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہو جاتا ہے گویا اسی  
دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گزار کا گناہ باقی نہیں

۳۲۱

ہوگا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔

(شرح الصلوٰۃ اردکانی ص ۱۵۹)

## نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد دو رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر سور بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُتَنِيفِ سُبْحَانَ  
ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي  
الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبَسَ  
الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى  
بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ  
فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَقَعَ الطَّيْرِ فِي

۳۲۴

۳۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهُ رَبُّ يَدْعَى يَا مَنْ لَيْسَ  
فَوْقَهُ إِلَهٌ يُخْشَى يَا مَنْ لَيْسَ دُونَهُ مَلِكٌ  
يُتَّقَى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتَى يَا مَنْ لَيْسَ  
لَهُ حَاجِبٌ يُرْشَى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بَوَّابٌ  
يُغْشَى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلَى كَثْرَةِ السُّؤَالِ  
إِلَّا كَرَمًا وَجُودًا وَعَلَى كَثْرَةِ الذُّنُوبِ إِلَّا  
عَفْوًا وَصَفْحًا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي۔

۳۲۶

الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا لَا هَكَذَا  
غَيْرُهُ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔

صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا ہٹا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔

۳۲۵

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

### طریقہ:

دو-دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد  
ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ  
وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ  
وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّرِیْنَ وَ  
اَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

۳۲۸

### فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبریل امینؑ نے  
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔

### نماز حضرت امام حسنؑ

تعداد چار رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

۳۲۷

### طریقہ:

ہر رکعت میں۔

سورہ حمد پچاس بار، سورہ توحید پچاس بار،  
رکوع میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار  
رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ حمد دس بار، سورہ  
توحید دس بار

سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار  
سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید  
دس بار

۳۳۰

تُقِيلَنِيْ عَشْرَتِيْ تَسْتُرْ عَلٰی ذُنُوْبِيْ وَ تَغْفِرْ  
هَالِيْ وَ تَقْضِيَ لِيْ حَوَائِجِيْ وَ لَا تُعَذِّبْنِيْ  
بَقِيْعِ كَانَ مِنْنِيْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَ جُودَكَ  
يَسْعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

### نماز امام حسینؑ

تعداد چار رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

۳۲۹

دوسرے سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید

دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی مکمل کی جائیگی۔

## نماز امام زین العابدینؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۳۱

۳۳۲

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا حَلِیْمُ ذُو اَنَآةٍ غَفُوْرٌ  
وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سِیِّئَاتِیْ وَ مَا عِنْدِیْ  
بِحُسْنٍ مَا عِنْدَكَ وَ اَنْ تُعْطِیْنِیْ مِنْ  
عَطَائِكَ مَا یَسْعِیْنِیْ وَ تُلْهِمْنِیْ فِیْمَا  
اَعْطَيْتَنِیْ الْعَمَلَ فِیْهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

۳۳۵

مَوْلَانَا یَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ  
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

## نماز امام محمد باقرؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، تسبیحات اربعہ سو بار

۳۳۳

## نماز امام جعفر صادقؑ

تعداد دو رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، حسب ذیل  
آیت سو بار۔

۳۳۷

رَسُولُكَ وَ أَنْ تَعْطِيَنِي مِنْ عَفْوِكَ مَا  
أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي مَا  
أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا  
أَنَا بِكَ وَلَمْ أَصِبْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا مِنْكَ يَا  
أَبْصَرَ الْأَبْصَرِينَ وَيَا أَسْمَعَ السَّمْعِينَ وَيَا  
أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ  
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

۳۳۶

قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُؤَنِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ  
يَا حَيُّ مُخَيِّبَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ  
الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَيَا  
حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَ  
أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ  
وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَأٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ  
نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدَ  
غَيْرِ غَائِبٍ وَ غَالِبِ غَيْرِ مَغْلُوبٍ وَيَا

۳۳۸

## نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد دو رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

۳۳۹

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید بارہ بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ  
الْأَحْلَامُ فَيْكَ وَوَجَلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ وَ  
هَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْكَ وَضَاقَتِ الْأَشْيَاءُ  
دُونَكَ وَمَلَأَ كُلُّ شَيْءٍ نُورَكَ فَانْتَ  
الرَّفِيعُ فِيْ جَلَالِكَ وَأَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ

۳۴۰

۳۴۱

جَمَالِكَ وَأَنْتَ الْعَظِيمُ فِيْ قُدْرَتِكَ وَ  
أَنْتَ الَّذِيْ لَا يَكُوْدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِيْ  
يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِيْ  
أَعْطِنِيْ مَسْئَلَتِيْ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمَنْتُ  
بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِينِيْ أَصْبَحْتُ عَلَى  
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ  
بِالنِّعْمَةِ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِيْ لَا  
يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهِ دَانٍ وَ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيَّ فِيْ نِعْمَتِيْ  
وَيَا إِلٰهِيْ وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَ  
إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ يَا رَبَّ كَهْلِيْعَصَ وَيَسَ  
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ أَسْأَلُكَ يَا أَحْسَنَ مَنْ  
سُئِلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا أَجْوَدَ مَنْ  
أُعْطِيَ يَا خَيْرَ مُرْتَجِيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

۳۴۳

فِيْ ذُنُوْبِهِ عَالٍ وَفِيْ إِشْرَاقِهِ مُنِيرٌ وَفِيْ  
سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ۔

## نماز امام رضاؑ

تعداد : چھ رکعت  
وقت : روز جمعہ افضل ہے۔

## طریقہ:

دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ دھروں بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۴۲

## نماز امام محمد تقیؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ستر بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَارُواحِ الْفٰنِیَةِ وَاَلْاَجْسَادِ  
الْبٰلِیَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرواحِ الرَّاجِعَةِ  
اِلَى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُتَمِّمَةِ  
بِعُرُوقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَاَخِذْكَ  
الْحَقُّ مِنْهُمْ وَاَلْخَلَّائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ  
يَتَضَرَّعُونَ فَصَلِّ قَضَائِكَ وَیَرْجُونَ  
رَحْمَتَكَ وَیَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلِ النُّورَ فِیْ  
۳۴۵

۳۴۴

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ رحمن ایک بار  
نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بَصْرِیْ وَاَلِیْقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِكْرُكَ بِاللَّیْلِ  
وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا  
فَارْزُقْنِیْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا بَارُّ یَا وَصُولُ یَا شَاهِدُ کُلِّ غَائِبٍ وَ یَا  
قَرِیْبُ غَیْرِ بَعِیْدٍ وَ یَا غَالِبُ غَیْرِ مَغْلُوبٍ وَ  
یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا  
تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ  
الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ  
۳۴۷

## نماز حضرت امام علی نقیؑ

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ یس ایک بار

۳۴۶

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال پندرہ

بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید

پندرہ بار

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد یا تسبیحات

اربعہ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ الْحَيِّ  
الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ نُورِ السَّمَوَاتِ وَ نُورِ  
الْأَرْضَيْنِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ  
الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ۔

## نماز حضرت امام حسن عسکریؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

۳۴۹

۳۴۸

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ  
لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَ أَسْأَلُكَ  
بِأَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ  
الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ  
الرَّقِيبُ الْحَفِیْظُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ  
الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ  
شَيْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُونِ كُلِّ شَيْءٍ الْضَّارُّ  
النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ

۳۵۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ الْبَدِيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا  
يُذِلُّكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ لَا  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى  
الْعَالَمِ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ أَسْأَلُكَ  
بِالْآثِكِ وَ نَعَمَاتِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الرَّبُّ  
الْوَحِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَ

۳۵۰

## نماز امام زمانؑ

تعداد دو رکعت  
وقت روز جمعہ افضل ہے۔

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار  
لیکن اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچنے  
کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کر کے سورہ  
توحید کی تلاوت کرے۔

۳۵۳

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ  
الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ ذُو الطُّوْلِ  
وَ ذُو الْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
أَحْطَطْتُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ عِلْمًا وَ أَحْصَيْتَ  
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ  
مُحَمَّدٍ۔

۳۵۲

بِقَائِمِهِمْ وَ أَظْهَرِ اعْزَازَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ  
يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنِّكُمَا كَافِيَايَ  
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ  
أَنْصُرَانِي فَإِنِّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا  
عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ احْفَظَانِي فَإِنِّكُمَا  
حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا  
مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا  
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

۳۵۵

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ  
علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ عَظَمَ الْبَلَاءُ وَ بَرَحَ الْخَفَاءُ وَ  
انْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَ ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا  
وَسِعَتِ السَّمَاءُ وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكَى  
وَ عَلَيْكَ الْمُعْوَلُ فِي الشَّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ  
أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَ عَجَّلِ اللَّهُمَّ فَرَجَهُمْ

۳۵۴

أَدْرِ كُنِّيْ أَدْرِ كُنِّيْ أَدْرِ كُنِّيْ أَلَامَانَ أَلَامَانَ  
أَلَامَانَ-

## نماز وقت حاجت

نماز امام زمان علیہ السلام، صاحب حاجت اور  
دشمن سے خائف بھی حسب ذیل شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا  
ہے۔

- شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے۔
- غسل کے بعد نماز پڑھے۔
- ذکر رکوع وسجدہ سات بار کرے۔
- نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۵۷

## نماز مسجد جمکران

نماز امام زمان علیہ السلام مسجد جمکران میں بھی  
پڑھی جائے گی لیکن اس اضافہ کے ساتھ۔

- ذکر رکوع وسجدہ : سات بار
- نماز کے بعد سجدہ میں صلوٰۃ : سو بار
- تسبیح حضرت زہرا : ایک بار

۳۵۶

عَصِيَّتُكَ يَا إِلَهِي عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ  
وَلَا الْخُرُوجِ عَنْ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُودِ  
لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلَكِنْ أَطَعْتُ هَوَايَ وَأَزَلَّنِي  
الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ فَإِنْ  
تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرُ ظَالِمٍ لِّي وَإِنْ تَغْفِرَ  
لِي وَتَرْحَمْنِي فَإِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ۔

جب تک سانس نہ ٹوٹے یا کریم، یا کریم کی  
تکرار کرتا رہے۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

۳۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ وَاِنْ  
عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَ  
مِنْكَ الْفَرْجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَكَرَ  
سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَ غَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ  
عَصِيَّتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ  
الْاَشْیَاءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ  
لَكَ وَلَدًا وَ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًَا مِّنَّا مِنْكَ  
بِهَ عَلَیَّ لَا مَنَّا مِّنِّیْ بِهَ عَلَیْكَ وَ قَدْ

۳۵۸

اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَيَا كَافِيْ مُوسٰى فِرْعَوْنَ  
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ  
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُكَفِّنِيْ شَرًّا  
(دشمن کا نام لے۔)

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے  
حاجت طلب کرے۔

### فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن و مومنہ نے اس  
نماز کو ادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے اور  
رحمت پوری ہو جائے گی۔

۳۶۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
يَا اَمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ  
خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ  
شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ  
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ  
اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَا  
اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافُ وَلَا اَحْذَرُ  
مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ  
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيْ  
۳۶۰

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ  
يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ  
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذِهِ الرُّكْعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلَى  
وَلِيِّكَ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَ  
بَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَاعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ  
فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَ  
فِيْهِ فِيْهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے۔

۳۶۳

### نماز ہدیہ ائمہ طاہرین

تعداد	آٹھ رکعت
زمان	جمعہ

### طریقہ:

نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ  
علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔

۳۶۲

## تحفہ نماز

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بروز جمعہ، تعداد چار چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۴

حضرت امام حسین علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی

طرح۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۵

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۶

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی

طرح۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

۳۶۷

## حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

### وقت مصیبت کی نماز

جب مصیبت میں مبتلا ہو تو چار رکعت نماز وقت مصیبت کی نماز کی نیت سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سات بار مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

۳۶۸

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَرْنِ أَنَا أَقْلٌ  
مِنْكَ مَا لَا وَوَلَدًا

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
الظَّالِمِينَ۔

۳۶۹

یہاں پہنچایا ہے۔ حضرت نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائے گا۔

### نماز وقت خوف

تعداد چار رکعت، زمان خوف و ہراس کے وقت۔

#### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید، پچاس بار، نماز کے بعد صلوٰۃ سور بار پڑھے۔

۳۷۱

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پڑھے۔

أَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ  
نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر  
صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب  
فرمائے گا۔

#### فضیلت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک  
شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرت نے  
فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے

۳۷۰

## فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا  
مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔

(متدرک ج ۶، ۲-۳۰۱)

## طریقہ:

پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔  
(عدة الداعی صفحہ ۴۶۳)

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحِيمُ، يَا  
سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ،  
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْظِنِي  
مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَ  
اصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا

۳۷۳

## نماز دفع درد

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح  
وقت : ایک تہائی رات باقی ہو

۳۷۲

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ  
ابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَيَّ قَبْرِ  
(میت کا نام لے)

## فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے  
ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہذا ہر مومن  
کو چاہیے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ  
دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو ہزار ملک  
میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔

(مصابح صفحہ ۴۱۱ فضل ۳)

۳۷۵

أَنْتَ أَهْلُهُ، وَ أَذْهَبْ عَنِّي هَذَا الْوَجَعِ فَإِنَّهُ  
قَدْ أَغَاظَنِي وَ أَحْزَنَنِي۔

## نماز شب دفن

تعداد : دو رکعت  
وقت : دفن کی رات

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید دو بار  
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکوین دو بار  
بار، سلام کے بعد کہے۔

۳۷۴

## نماز مغفرت

تعداد : دو رکعت

زمان : روز جمعہ بعد نماز عصر

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ فلق پچیس بار۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، سورہ ناس پچیس بار۔ نماز کے بعد پچیس بار کہے۔

۳۷۶

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

## نماز عفو

تعداد : دو رکعت

زمان : کسی وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ

۳۷۷

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

## نماز استغفار

تعداد : دو رکعت

وقت : کسی وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار،

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ:

۳۷۹

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

۳۷۸

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کڑھے ہو کر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

۳۸۰

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

(مستدرک ج ۶ صفحہ ۳۰۶)

## نماز توبہ

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمانہ : کسی وقت

۳۸۱

طریقہ:

غسل کے بعد

نماز وسعت رزق

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط:

(۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

طریقہ:

سلام کے بعد حضرت رسول خدا کی خدمت میں

صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

۳۸۳

نوٹ:

صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔

اختصار کے پیش نظر ترک کر رہے ہیں۔ صحیفہ کاملہ کی دعائے

توبہ بھی اس جگہ پڑھی جاسکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے

ارشاد فرمایا ہے۔

(مصباح فصل ۳۴-۳۵ صفحہ ۳۸۲-۳۸۱)

۳۸۲

✽ چالیسویں دن اس آیہ کریمہ کو ایک سواٹھاسی بار پڑھے۔

صلوٰۃ سوبار، اور نیچے دی ہوئی آیہ کریمہ ایک سو اٹھ بار پڑھے۔

## نماز وسوسہ

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

### فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت و سلامتی کا مطالبہ کرے۔

۳۸۵

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ، إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

(سورہ طلاق ۲-۳)

✽ چالیس دن اس آیہ کریمہ کو ۱۵۹ بار تلاوت کرے۔

۳۸۴

### فضیلت:

اس نماز کے لئے صاحب گوہر ”شب چراغ“ نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔

## نماز وقت سفر

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح  
زمانہ وقت سفر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

۳۸۷

## نماز حصول مال و عزّت

تعداد دو رکعت  
وقت جمعرات کے دن

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور نیچے دی ہوئی آیہ کریمہ کو پانچ سو بار پڑھے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا۔

۳۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّاعَةَ نَفْسِیْ وَ  
اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ وَ دُنْیَایِ وَ  
اٰخِرَتِیْ وَ خَاتَمَةَ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْ عَلَیْنَا  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ جَوَارِكِ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا  
نِعْمَتِكَ وَ لَا تُغَیِّرْ مَا بَنَا مِنْ عَافِیَّتِكَ وَ  
فَضْلِكَ یَا مَوْلَایِ اِنْ قَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ  
وَ خَابَتْ اَلْاَمَالُ اِلَّا فِیْكَ اَسْئَلُكَ اِلٰهَیْ مَنْ  
حَقُّهُ وَاجِبٌ عَلَیْكَ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُ الْحَقَّ

۳۸۸

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ  
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔  
پھر کہے۔

مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَمَامِیْ وَ عَلِیُّ وَ رَاِیُّ وَ  
فَاطِمَةُ فَوْقَ رَاسِیْ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ  
عَلِیُّ یَسَارِیْ، وَ عَلِیُّ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَعْفَرٌ وَ  
مُوسٰی وَ عَلِیُّ وَ مُحَمَّدٌ وَ عَلِیُّ وَ الْحَسَنُ  
وَ الْحُجَّةُ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ اِلٰهَیْ مَا  
خَلَقْتَ خَلْقًا خَیْرًا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِیْ

۳۸۹

## نماز نافلہ صبح

تعداد : دو رکعت  
وقت فضیلت : صبح کا ذب  
طریقہ : نماز صبح کی طرح

## نماز نافلہ ظہر

تعداد : آٹھ رکعت  
وقت : اول زوال سے ظہر سے قبل  
طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

۳۹۱

بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ دَعَوَاتِیْ بِهِمْ مُسْتَجَابَةً وَ  
حَوَائِجِیْ بِهِمْ مَقْضِیَّةً وَ ذُنُوْبِیْ بِهِمْ  
مَغْفُوْرَةً وَ اَفَاتِیْ بِهِمْ مَدْفُوْعَةً وَ اَعْدَائِیْ  
بِهِمْ مَقْهُوْرَةً وَ رِزْقِیْ بِهِمْ مَبْسُوْطَةً اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(مصابح فصل ۲۳ صفحہ ۸۷-۱۸۶)

۳۹۰

## نماز نافلہ عصر

تعداد : آٹھ رکعت  
وقت : عصر سے قبل  
طریقہ : نماز صبح کی طرح

## نماز نافلہ مغرب

تعداد : چار رکعت  
وقت : نماز مغرب کے بعد  
طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو رکعت

۳۹۲

## نماز بعد مغرب

تعداد : دس رکعت  
وقت : نافلہ مغرب کے بعد  
طریقہ :

نماز صبح کی طرح، دو رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار۔

### فضیلت:

نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔  
(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۲۹۹)

۳۹۳

## نماز بعد مغرب

تعداد : دو رکعت  
وقت : بعد مغرب

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ، هُدًى  
لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

۳۹۴

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ- وَالَّذِينَ  
يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ  
قَبْلِكَ، وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ- أُولَئِكَ  
عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ، وَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ- إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ  
أَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ- خَتَمَ  
اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ، وَعَلَىٰ  
أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ، وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ- وَ  
مِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

۳۹۵

الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَ  
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٍ  
بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ  
الْعَالَمِينَ -

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ - إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي  
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا

۳۹۷

الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ - يُخَذِّعُونَ اللَّهَ وَ  
الَّذِينَ آمَنُوا، وَمَا يَخْذَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ  
مَا يَشْعُرُونَ - فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ، فَزَادَهُمُ  
اللَّهُ مَرَضًا، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، بِمَا كَانُوا  
يَكْذِبُونَ -

(سورہ بقرہ آیت ۱-۱۰)

سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى  
۳۹۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَإِنْ  
تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبِكُمْ  
بِهِ اللَّهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ  
يَشَاءُ، وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - أَمَّا  
الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ  
الْمُؤْمِنُونَ، كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ  
وَرُسُلِهِ، لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ، وَ  
قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

۳۹۹

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَخْيَا بِهِ  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ  
دَابَّةٍ، وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ  
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ  
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ -

سورہ توحید: پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار آیت الکرسی ایک  
بار، بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار -

۳۹۸

## فضیلت:

نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہوگا۔

(متدرک، ج ۶ صفحہ ۲۹۹)

## نماز غفلت

تعداد :	دو رکعت
وقت :	مغرب و عشاء کے درمیان
طریقہ :	نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

۴۰۱

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

۴۰۰

## فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔

اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟ حضرتؐ

نے فرمایا۔

مغرب و عشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔

(متدرک صفحہ ۳۰۲ ج ۶)

۴۰۲

## نماز بے گناہ

تعداد	چار رکعت
وقت	بعد مغرب

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

## فضیلت:

نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔

۴۰۳

(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۳۰۴)

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ملک ایک بار،  
حم سجدہ ایک بار

**فضیلت:**

اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا:

- (۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائے گا۔
- (۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیع ہوں گے۔
- (۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔

۴۰۵

**نماز نافلہ عشاء**

تعداد : دو رکعت، صبح کی طرح  
وقت : نماز عشاء کے بعد  
طریقہ : بیٹھ کر

**نماز جمعہ**

تعداد : چار رکعت  
وقت : طلوع آفتاب سے زوال تک

۴۰۴

**فضیلت:**

اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا  
ہوگا۔

**نماز یوم شنبہ**

تعداد : دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔  
زمان : چاشت کے وقت

**طریقہ:**

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید تین بار

۴۰۷

**نماز شب شنبہ**

تعداد : دو رکعت

**طریقہ:**

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر تین بار  
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال  
تین بار

نماز کے بعد استغفر اللہ سو بار، صلوٰۃ سو بار

۴۰۶

## فضیلت:

اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائے گا۔

## نماز شب یکشنبہ

تعداد چار رکعت

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیہ الکرسی ایکس بار

۴۰۸

## فضیلت:

رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا و آخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائے گا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر مر گیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہوگا اور شفاعت روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی، اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

## نماز یوم یکشنبہ

تعداد چار رکعت

وقت چاشت کے قریب

۴۰۹

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کوثر تین بار، سورہ توحید تین بار

## فضیلت:

جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہوگا، نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا، عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔

۴۱۰

## نماز شب دوشنبہ

تعداد چار رکعت دو-دو رکعت پڑھے

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد سات بار، سورہ قدر ایک بار، نماز کے بعد پڑھے۔

صلوٰۃ سوبار، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِئِلِ سوبار، لعن برطالمین سوبار، آیہ الکرسی ایک بار۔

دابنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ

ٹو لے کہتا رہے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا

۴۱۱

پھر کہے۔

وَلَا اتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ  
لِمَعَاقِدِ الْعِزَّةِ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَوْضِعِ  
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔

حاجت طلب کرے۔

## نماز روز دوشنبہ

تعداد : چار رکعت  
وقت : سورج بلند ہوتے وقت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیہ الکرسی ایک بار  
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار  
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ فلق ایک بار  
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ناس ایک بار

۴۱۳

۴۱۲

## نماز شب سہ شنبہ

تعداد : دو رکعت

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار  
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سات بار

### فضیلت:

نماز گزار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے  
اس کا مرتبہ بلند ہوگا، اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے

۴۱۵

۴۱۴

نماز کے بعد ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ دس بار پڑھے۔

### فضیلت:

اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کر دے گا اور  
جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائے گا جس  
میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہونگی ان کے  
چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔

ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت  
دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

## نماز روزہ شنبہ

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال  
تین بار، سورہ حم سجدہ ایک بار  
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال  
ایک بار، سورہ دخان ایک بار۔  
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک  
بار، سورہ ملک ایک بار

تعداد چار رکعت  
وقت سورج بلند ہوتے وقت

## طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک  
بار سورہ یسین ایک بار

اگر کوئی سورہ یسین، سورہ حم سجدہ، سورہ دخان اور  
سورہ ملک نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت  
میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔

۴۱۷

۴۱۶

## فضیلت:

نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبی کو تبلیغ کے صلے  
میں دیا جاتا ہے، اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے  
وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے، اللہ  
کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد  
کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نلہ اعمال میں ستر سال کی عبادت کا  
ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج و عمرہ کے ثواب کا مستحق  
قرار پاتا ہے۔

## نماز شب چہار شنبہ

تعداد تیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

## طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار،  
سورہ توحید سات بار

## فضیلت:

اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب،  
جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل کے برابر  
ثواب عطا فرمائےگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے

۴۱۹

۴۱۸

نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہوگا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہوں گی۔

### فضیلت:

قیامت کے دن ستر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہوں گے۔

### نماز روز چہار شنبہ

تعداد دو رکعت

### نماز شب پنجشنبہ

تعداد دو رکعت

وقت مغرب و عشاء کے درمیان

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کافرون ایک بار، سورہ توحید ایک بار، سورہ فلق ایک بار

۴۲۱

۴۲۰

### نماز روز پنجشنبہ

تعداد چار رکعت

وقت ظہر و عصر کے درمیان

### طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیہ الکرسی پانچ بار، سورہ کافرون پانچ بار، سورہ توحید پانچ بار، سورہ فلق پانچ بار، سورہ ناس پانچ بار

### طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار  
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار  
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیہ الکرسی سو بار  
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

نماز کے بعد پڑھے۔

۴۲۳

### فضیلت:

نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تاکہ حق والدین سے عہدہ برآ ہو سکے۔

۴۲۲

بیویاں دے گا۔

## نماز شکر

تعداد دو رکعت، کسی وقت بھی، پہلی رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ توحید۔ اور رکوع وسجدہ یہ دعا کئی دفعہ پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا شُكْرًا وَحَمْدًا حَمْدًا  
دوسری رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ کافرون پڑھے۔ رکوع وسجدہ میں یہ دعا چند بار پڑھے۔

۴۲۵

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ  
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

### فضیلت:

نمازی کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان کے روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اسی طرح حج و عمرہ اور پچاس رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ ہر آیت کے عوض عابد کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دو سو

۴۲۴

## آداب زیارت

زیارت، پاکیزہ اور نمونہ کمال ارواح اور حق نما آئینوں کا دیدار ہے۔ زائر خود کو عظیم اور بلند یوں پر فائز پیکروں اور معصوم راہنماؤں کے سامنے دیکھتا ہے، اپنے نقص اور اولیاء کے کمال کے اعتراف کے ساتھ، ان کے فضائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان پر درود بھیجتا ہے، ان کا دامن تھام لیتا ہے، ان کی راہ روش اختیار کرتا ہے۔

اس لئے زیارت کی اولین شرط 'ادب' ہے اور ادب معرفت و محبت کے سایہ میں وجود پذیر ہوتا ہے۔ خود کو رسول خدا کے سامنے دیکھنے اور ائمہ کے قبور کے پاس

۴۲۷

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَجَابَ دُعَائِي وَ  
اَعْطَانِي مَسْئَلَتِي وَقَضَى حَاجَتِي۔

(بخاری ج ۹ ص ۳۰)

### فضیلت:

اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔ مرحوم نورانی فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیئے۔

۴۲۶

اَشْرَحْ بِهِ صَدْرِي، وَ سَهِّلْ لِي بِهِ اَمْرِي۔

۲۔ پاک و صاف لباس پہننا اور عطر لگانا۔

۳۔ جب زیارت کی غرض سے نکلے تو چھوٹے چھوٹے

قدم اٹھائے اور آرام و قار کے ساتھ راستہ طے

کرے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ آئے، سر

جھکائے رکھے، ادھر ادھر نگاہ نہ کرے اور راستہ میں

آرام و قار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ فضول

باتیں اور کسی سے جھگڑا وجدال نہ کرے۔

۴۔ جب حرم اور زیارت کے لئے جائے تو زبان سے

خدا کی حمد و تسبیح کرے، محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے

۴۲۹

کھڑے ہونے کے بھی ظاہری و باطنی آداب ہیں۔ بحار  
الانوار اور علماء کی کتابوں میں آداب زیارت کے بارے  
میں بہت کچھ نقل ہوا ہے لیکن ہم یہاں چند آداب تحریر  
کرتے ہیں:

۱۔ روضہ — درگاہ — میں داخل ہونے سے پہلے  
غسل کرنا، باطہارت ہونا، نیز غسل کرتے وقت  
اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُورًا وَ  
طَهُورًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ  
وَ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِي، وَ

۴۲۸

ہوتے اور نکلتے وقت ایسا ہی کرنا مستحب ہے۔

۷۔ ضریح کے برابر میں کھڑے ہو کر زیارت نامہ  
پڑھے۔

۸۔ معصومین کی قبور پر زیارت پڑھتے وقت ضریح کی

طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کرے۔ زیارت

سے فارغ ہونے کے بعد تضرع و زاری کے ساتھ

دعا مانگے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے، پھر

بالائے سر کی طرف جائے اور قبلہ رو ہو کر دعا کرے

اور زیارت پڑھے۔

۹۔ حاجت پوری ہونے اور ضرورت برطرف ہونے

کے لئے صاحب قبر کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ قرار

۴۳۱

اور ذہن کو یاد خدا اور نام اہل بیت سے معطر کرے۔

۵۔ حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعا پڑھے، اذن

باریابی حاصل کرے، دل پر رقت طاری کرنے کی

کوشش کرے، صاحب قبر کی عظمت و منزلت کے

تصور کے ساتھ یہ خیال کرے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا

ہے، ہماری بات سن رہا ہے۔ ہمارے سلام کا

جواب دیتا ہے۔ جب دل پر رقت طاری ہو جائے

اور معنویت وجود میں آجائے تو درگاہ میں داخل

ہو جائے اور زیارت کرے۔

۶۔ داخل ہوتے وقت دائیں اور حرم سے نکلتے وقت

بائیں پاؤں کو پہلے رکھے جیسا کہ مسجد میں داخل

۴۳۰

دے۔ تلاوت کرے اور اس کا ثواب معصوم کی روح کو

ہدیہ کرے۔

۱۴۔ حرم میں ناشائستہ، نعو و بیہودہ اور فضول قسم کے  
مباحثہ سے پرہیز کرے۔

۱۵۔ زیارت و نماز اتنی بلند آواز سے نہ پڑھے، کہ جس  
سے دوسروں کی زیارت میں خلل پڑے۔

۱۶۔ زیارت کے بعد باہر نکلنے میں عجلت کرے تاکہ  
دوبارہ زیارت کرنے کا اور زیادہ اشتیاق پیدا  
ہو سکے اور دوسرے بھی زیارت سے مشرف  
ہو سکیں۔ حرم میں عورتوں کے ساتھ مخلوط ہونے سے  
پرہیز کرے، ہر قسم کے گناہ اور خطا سے بچے جرم کی  
۴۳۳

۱۰۔ اگر ضعیف نہیں ہے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہیں ہے تو  
کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

۱۱۔ قبر مطہر پر نظر پڑتے ہی اور زیارت سے قبل آہستہ  
سے اللہ اکبر کہے۔

۱۲۔ ائمہ اطہار سے وارد ہونے والی دعائیں پڑھیں۔

۱۳۔ اگر ائمہ کی زیارت کی ہے تو حرم مطہر میں دو رکعت  
نماز — بہتر ہے بالائے سر کے پاس — پڑھے۔  
منقول دعائیں پڑھے، اپنی حاجت طلب کرے،  
آرام و اطمینان اور ترتیل کے ساتھ قرآن کی

۴۳۲

انسان کے لئے زمین ہموار ہونی چاہیے تاکہ زائر  
اخلاق و زندگی اور طہارت و تقویٰ کے ذریعہ اولیاء  
خدا سے قریب ہو جائے۔ اور زیارت، توبہ و  
طہارت اور باطنی تزکیہ کا وسیلہ بن جائے۔ اور  
یہ چیزیں توفیق خدا اور ان بزرگوں کی محبت و  
معرفت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں زیارت کی  
قدرو قیمت کی بنیاد بھی معرفت پر استوار ہے  
اور ائمہ و معصومین کی زیارت کے بارے میں  
'عارفًا بحق' اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے اور  
معرفت کے بغیر زیارت کا کوئی ثواب نہیں ہوتا  
ہے۔

۴۳۵

حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح زائروں کے جم  
غیر ہونے کی صورت میں ان کا خیال رکھے اور  
انہیں زیارت کرنے کا موقع دے۔

۱۷۔ شہر سے باہر آتے وقت پیامبر اکرمؐ اور امام سے  
رخصت ہونا (ائمہ کی زیارت و داع کتاب میں  
درج ہے)۔

۱۸۔ زیارت کے تمام مراحل میں ضروری ہے کہ توبہ و  
استغفار کرے، نیز ضرورت مندوں کو صدقہ دے  
اور مستحق لوگوں کے لئے انفاق — خرچ  
— کرے۔

۱۹۔ زیارت سے روحی و معنوی کمال اور صفائے قلب

۴۳۴